سُورَةُ الإِسْرَاءِ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

﴿سُورَةُ الإِسۡرَاءِ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبۡحَٰنَ ٱلَّذِيٓ أَسۡرَىٰ بِعَبۡدِهِۦ لَيۡلٗا مِّنَ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ

سُبۡحَٰنَ	ٱلَّذِيٓ	أَسۡرَىٰ بِعَبۡدِهِۦ	لَيۡلٗا	مِّنَ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ
پاک ہے	وہ (اللہ) جو	اپنے بندے کو لے گیا	رات کے ایک حصے میں	مسجد الحرام سے
پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا				

إِلَى ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡأَقۡصَا ٱلَّذِي بَٰرَكۡنَا حَوۡلَهُۥ لِنُرِيَهُۥ مِنۡ ءَايَٰتِنَآۚ

إِلَى ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡأَقۡصَا	ٱلَّذِي	بَٰرَكۡنَا	حَوۡلَهُۥ	لِنُرِيَهُۥ	مِنۡ ءَايَٰتِنَآۚ
مسجد اقصیٰ تک	وہ جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اس کے اردگرد	تاکہ ہم اسے دکھائیں	اپنی بعض نشانیاں
وہ جو ہم نے اس کے اردگرد برکت رکھی ہے تاکہ ہم اسے اپنی بعض نشانیاں دکھائیں					

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ ١ وَءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ

إِنَّهُۥ هُوَ	ٱلسَّمِيعُ	ٱلۡبَصِيرُ ١	وَءَاتَيۡنَا	مُوسَى	ٱلۡكِتَٰبَ
بلاشبہ وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اور ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب
بلاشبہ وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی					

وَجَعَلۡنَٰهُ هُدٗى لِّبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُونِي وَكِيلٗا ۝٢

وَجَعَلۡنَٰهُ	هُدٗى	لِّبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ	أَلَّا تَتَّخِذُواْ	مِن دُونِي	وَكِيلٗا ۝٢
اور ہم نے اسے بنایا	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	یہ کہ تم نہ بناؤ	میرے سوا	(کسی کو بھی) کارساز
اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا یہ کہ تم میرے سوا (کسی کو بھی) کارساز نہ بناؤ۔					

ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوحٍۚ إِنَّهُۥ كَانَ

ذُرِّيَّةَ	مَنۡ	حَمَلۡنَا	مَعَ نُوحٍۚ	إِنَّهُۥ	كَانَ
(اے) اولاد	ان لوگوں کی جنہیں	ہم نے (کشتی میں) سوار کیا تھا	نوحؑ کے ساتھ	بیشک وہ	تھا
اے اُن لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کرایا تھا ۔					

عَبۡدٗا شَكُورٗا ۝٣ وَقَضَيۡنَآ إِلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ فِي ٱلۡكِتَٰبِ

عَبۡدٗا	شَكُورٗا ۝٣	وَقَضَيۡنَآ	إِلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ	فِي ٱلۡكِتَٰبِ
بندہ	نہایت شکر گزار	اور ہم نے قطعی حکم بھیجا تھا	بنی اسرائیل کی طرف	کتاب (تورات) میں
یقیناً وہ ہمارا بہت ہی شکر گزار بندہ تھا۔ اور ہم نے قطعی حکم بھیجا تھا بنی اسرائیل کو کتاب میں				

لَتُفۡسِدُنَّ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوّٗا كَبِيرٗا ۝٤

لَتُفۡسِدُنَّ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	مَرَّتَيۡنِ	وَلَتَعۡلُنَّ	عُلُوّٗا كَبِيرٗا ۝٤
البتہ تم ضرور فساد کروگے	زمین میں	دو مرتبہ	اور یقیناً تم ضرور سرکشی کروگے	بہت بڑی سرکشی
کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد کروگے اور بہت بڑی سرکشی کروگے۔				

فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ أُولَىٰهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا

فَإِذَا	جَآءَ	وَعۡدُ أُولَىٰهُمَا	بَعَثۡنَا	عَلَيۡكُمۡ	عِبَادًا
پھر جب	آگیا	ان دونوں میں سے پہلا وعدہ	تو ہم نے بھیج دیئے	تم پر	کچھ بندے

پھر جب ان دونوں میں سے پہلے وعدے کا وقت آگیا تو ہم نے تم پر مسلط کر دیئے

لَّنَآ أُوْلِي بَأۡسٖ شَدِيدٖ فَجَاسُواْ خِلَٰلَ ٱلدِّيَارِۚ وَكَانَ وَعۡدٗا

لَّنَآ	أُوْلِي بَأۡسٖ شَدِيدٖ	فَجَاسُواْ	خِلَٰلَ ٱلدِّيَارِۚ	وَكَانَ وَعۡدٗا
اپنے	نہایت سخت لڑائی والے	تو وہ خوب پھرے	شہروں کے درمیان (قتل وغارت کے لیے)	اور یہ وعدہ تھا

اپنے سخت جنگجو بندے تو وہ تمھاری آبادیوں میں گھس گئے اور (یوں ہمارا) جو وعدہ تھا وہ پورا ہو کر رہا۔

مَّفۡعُولٗا ٥ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ ٱلۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ

مَّفۡعُولٗا ٥	ثُمَّ	رَدَدۡنَا	لَكُمُ	ٱلۡكَرَّةَ	عَلَيۡهِمۡ
(پورا) کیا ہوا	پھر	ہم نے دوبارہ کر دیا	تمھارے لیے	غلبہ	ان پر

پھر ہم نے تمھارے لیے ان پر غلبہ دوبارہ کر دیا

وَأَمۡدَدۡنَٰكُم بِأَمۡوَٰلٖ وَبَنِينَ وَجَعَلۡنَٰكُمۡ أَكۡثَرَ نَفِيرًا ٦

وَأَمۡدَدۡنَٰكُم	بِأَمۡوَٰلٖ	وَبَنِينَ	وَجَعَلۡنَٰكُمۡ	أَكۡثَرَ	نَفِيرًا ٦
اور ہم نے تمھاری مدد کی	مالوں کے ساتھ	اور بیٹوں کے ساتھ	اور ہم نے تمھیں کر دیا	زیادہ	نفری (تعداد) میں

اور ہم نے مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمھاری مدد کی اور تمھیں تعداد میں زیادہ کر دیا۔

إِنۡ أَحۡسَنتُمۡ أَحۡسَنتُمۡ لِأَنفُسِكُمۡۖ وَإِنۡ أَسَأۡتُمۡ

أَسَأۡتُمۡ	وَإِنۡ	لِأَنفُسِكُمۡۖ	أَحۡسَنتُمۡ	أَحۡسَنتُمۡ	إِنۡ
تم بُرائی کروگے	اور اگر	اپنے آپ کے لیے	تو نیکی کروگے	تم نیکی کروگے	اگر
اگر تم نیکی کروگے تو نیکی اپنے آپ کے لیے ہی کروگے اور اگر تم بُرائی کروگے تو وہ برائی بھی اپنے آپ کے لیے ہی کروگے					

فَلَهَاۚ فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ ٱلۡأٓخِرَةِ لِيَسُۥٓـُٔواْ

لِيَسُۥٓـُٔواْ	وَعۡدُ ٱلۡأٓخِرَةِ	جَآءَ	فَإِذَا	فَلَهَاۚ
تاکہ وہ بگاڑ دیں	آخری وعدہ (تو ہم نے تم پر اور بندے بھیج دیئے)	آیا	پھر جب	تو وہ بھی انہی کے لیے ہوگی
پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے تم پر اور بندے بھیج دیئے) تاکہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں				

وُجُوهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُواْ ٱلۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٖ

أَوَّلَ مَرَّةٖ	دَخَلُوهُ	كَمَا	ٱلۡمَسۡجِدَ	وَلِيَدۡخُلُواْ	وُجُوهَكُمۡ
پہلی بار	وہ داخل ہوئے تھے	جیسا کہ	مسجد میں	اور تاکہ وہ داخل ہو جائیں	تمھارے چہرے
اور تاکہ وہ مسجد میں داخل ہو جائیں جیسا کہ وہ پہلی بار داخل ہوئے تھے					

وَلِيُتَبِّرُواْ مَا عَلَوۡاْ تَتۡبِيرًا ٧ عَسَىٰ رَبُّكُمۡ

رَبُّكُمۡ	عَسَىٰ	تَتۡبِيرًا ٧	عَلَوۡاْ	مَا	وَلِيُتَبِّرُواْ
تمھارا رب	قریب ہے	مکمل تباہ کرنا	وہ غالب آئیں	اس چیز کو جس پر	اور تاکہ وہ تباہ کردیں
تاکہ اس چیز کو وہ مکمل تباہ کردیں جس پر وہ غالب آئیں۔ ہو سکتا ہے کہ اب تمھارا رب تم پر رحم کرے					

أَن يَرۡحَمَكُمۡۚ وَإِنۡ عُدتُّمۡ عُدۡنَاۚ وَجَعَلۡنَا

أَن	يَرۡحَمَكُمۡۚ	وَإِنۡ	عُدتُّمۡ	عُدۡنَاۚ	وَجَعَلۡنَا
یہ کہ	وہ تم پر رحم کرے	اور اگر	تم دوبارہ (سرکشی) کروگے	توہم بھی دوبارہ (سزا) دینگے	اور ہم نے بنایا ہے
اور اگر تم دوبارہ (سرکشی) کروگے تو ہم بھی دوبارہ (سزا) دینگے					

جَهَنَّمَ لِلۡكَٰفِرِينَ حَصِيرًا ٨ إِنَّ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ

جَهَنَّمَ	لِلۡكَٰفِرِينَ	حَصِيرًا ٨	إِنَّ	هَٰذَا	ٱلۡقُرۡءَانَ
جہنم کو	کافروں کے لیے	قید خانہ	یقیناً	یہ	قرآن
اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے۔ یقیناً یہ قرآن رہنمائی کرتا ہے					

يَهۡدِي لِلَّتِي هِيَ أَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ

يَهۡدِي	لِلَّتِي	هِيَ	أَقۡوَمُ	وَيُبَشِّرُ	ٱلۡمُؤۡمِنِينَ
رہنمائی کرتا ہے	اس راستے کی کہ	وہ	سب (راستوں) سے سیدھی ہے	اور وہ خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو
اس راستے کی طرف جو سب (راستوں) سے سیدھی ہے اور وہ خوشخبری دیتا ہے					

ٱلَّذِينَ يَعۡمَلُونَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمۡ أَجۡرًا

ٱلَّذِينَ	يَعۡمَلُونَ	ٱلصَّٰلِحَٰتِ	أَنَّ	لَهُمۡ	أَجۡرًا
وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بیشک	اُن کے لیے	اجر ہے
اُن اہل ایمان کو جو نیک عمل بھی کریں کہ بیشک اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔					

كَبِيرًا ۝٩ وَأَنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا

أَعْتَدْنَا	بِٱلْآخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُونَ	ٱلَّذِينَ	وَأَنَّ	كَبِيرًا ۝٩
ہم نے تیار کیا ہے	آخرت پر	ایمان نہیں لاتے	وہ لوگ جو	اور یہ کہ بلاشبہ	بہت بڑا
اور یہ کہ بلاشبہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے					

لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝١٠ وَيَدْعُ ٱلْإِنسَٰنُ بِٱلشَّرِّ

بِٱلشَّرِّ	ٱلْإِنسَٰنُ	وَيَدْعُ	أَلِيمًا ۝١٠	عَذَابًا	لَهُمْ
بُرائی کی	انسان	اور دعا مانگتا ہے	دردناک	عذاب	اُن کے لیے
اور انسان بُرائی کی دعا مانگتا ہے					

دُعَآءَهُۥ بِٱلْخَيْرِ ۖ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ عَجُولًا ۝١١ وَجَعَلْنَا ٱلَّيْلَ

ٱلَّيْلَ	وَجَعَلْنَا	عَجُولًا ۝١١	ٱلْإِنسَٰنُ	وَكَانَ	دُعَآءَهُۥ بِٱلْخَيْرِ ۖ
رات کو	اور ہم نے بنایا	بہت جلد باز	انسان	اور ہمیشہ سے ہے	اپنے بھلائی کی دعا مانگنے کی طرح
اپنے بھلائی کی دعا مانگنے کی طرح 'اور انسان بہت جلد باز ہے۔					

وَٱلنَّهَارَ ءَايَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَآ ءَايَةَ ٱلَّيْلِ وَجَعَلْنَآ ءَايَةَ ٱلنَّهَارِ

ءَايَةَ ٱلنَّهَارِ	وَجَعَلْنَآ	ءَايَةَ ٱلَّيْلِ	فَمَحَوْنَآ	ءَايَتَيْنِ ۖ	وَٱلنَّهَارَ
دن کی نشانی	اور ہم نے بنادی	دن کی نشانی	پھر ہم نے مٹادی	دو نشانیاں	اور دن کو
اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر رات کی نشانی کو ہم نے بے نور کر دیا ہے اور دن کی نشانی کو روشن بنایا ہے					

مُبۡصِرَةٗ لِّتَبۡتَغُواْ فَضۡلٗا مِّن رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُواْ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ

<table dir="rtl">
<tr><td>مُبۡصِرَةٗ</td><td>لِّتَبۡتَغُواْ</td><td>فَضۡلٗا</td><td>مِّن رَّبِّكُمۡ</td><td>وَلِتَعۡلَمُواْ</td><td>عَدَدَ ٱلسِّنِينَ</td></tr>
<tr><td>دکھانے والی (چیزوں کو)</td><td>تاکہ تم تلاش کرو</td><td>فضل (رزق)</td><td>اپنے رب کا</td><td>اور تاکہ تم جان لو</td><td>سالوں کی گنتی</td></tr>
<tr><td colspan="6">تاکہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب جان لو</td></tr>
</table>

وَٱلۡحِسَابَۚ وَكُلَّ شَيۡءٖ فَصَّلۡنَٰهُ تَفۡصِيلٗا ١٢ وَكُلَّ إِنسَٰنٍ

<table dir="rtl">
<tr><td>وَٱلۡحِسَابَۚ</td><td>وَكُلَّ شَيۡءٖ</td><td>فَصَّلۡنَٰهُ</td><td>تَفۡصِيلٗا ١٢</td><td>وَكُلَّ إِنسَٰنٍ</td></tr>
<tr><td>اور حساب</td><td>اور ہر چیز</td><td>ہم نے اسے خوب کھول کر بیان کیا</td><td>خوب کھول کر بیان کرنا</td><td>اور ہر انسان</td></tr>
<tr><td colspan="5">اور ہر ہر چیز کو ہم نے خوب کھول کر تفصیل سے بیان کیا ہے۔</td></tr>
</table>

أَلۡزَمۡنَٰهُ طَٰٓئِرَهُۥ فِي عُنُقِهِۦۖ وَنُخۡرِجُ لَهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ

<table dir="rtl">
<tr><td>أَلۡزَمۡنَٰهُ</td><td>طَٰٓئِرَهُۥ</td><td>فِي عُنُقِهِۦۖ</td><td>وَنُخۡرِجُ</td><td>لَهُۥ</td><td>يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ</td></tr>
<tr><td>ہم نے اس کے لیے لازم کر دیا ہے</td><td>اس کا عمل</td><td>اس کی گردن میں</td><td>اور ہم نکالیں گے</td><td>اس کے لیے</td><td>قیامت کے دن</td></tr>
<tr><td colspan="6">اور ہم نے ہر انسان کی اچھائی بُرائی کو اس کی گردن میں لگا دیا ہے</td></tr>
</table>

كِتَٰبٗا يَلۡقَىٰهُ مَنشُورًا ١٣ ٱقۡرَأۡ كِتَٰبَكَ كَفَىٰ

<table dir="rtl">
<tr><td>كِتَٰبٗا</td><td>يَلۡقَىٰهُ</td><td>مَنشُورًا ١٣</td><td>ٱقۡرَأۡ</td><td>كِتَٰبَكَ</td><td>كَفَىٰ</td></tr>
<tr><td>ایک کتاب</td><td>وہ اُسے پائے گا</td><td>کھلی ہوئی</td><td>(اسے کہا جائے گا) پڑھ لے</td><td>اپنا اعمال نامہ</td><td>کافی ہے</td></tr>
<tr><td colspan="6">اور قیامت کے دن ہم اس کے سامنے اس کا نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلا ہوا پائے گا</td></tr>
</table>

بِنَفۡسِكَ ٱلۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيبٗا ١٤ مَّنِ ٱهۡتَدَىٰ

ٱهۡتَدَىٰ	مَّنِ	حَسِيبٗا ١٤	عَلَيۡكَ	ٱلۡيَوۡمَ	بِنَفۡسِكَ
ہدایت پائی	جس شخص نے	حساب لینے والا	تجھ پر	آج	تیرا نفس ہی

(اسے کہا جائے گا) پڑھ لے اپنا اعمال نامہ! آج تیرا نفس ہی تجھ پر حساب لینے کے لیے کافی ہے۔

فَإِنَّمَا يَهۡتَدِي لِنَفۡسِهِۦۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ

فَإِنَّمَا يَضِلُّ	ضَلَّ	وَمَن	لِنَفۡسِهِۦۖ	فَإِنَّمَا يَهۡتَدِي
تو بس وہ گمراہ ہوتا ہے	گمراہ ہوا	اور جو کوئی	اپنی ذات (کے فائدے) ہی کے لیے	تو یقیناً وہ ہدایت پاتا ہے

جس شخص نے ہدایت پائی تو یقیناً وہ اپنی ذات کے فائدے ہی کے لیے ہدایت پاتا ہے

عَلَيۡهَاۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۗ

أُخۡرَىٰۗ	وِزۡرَ	وَازِرَةٞ	وَلَا تَزِرُ	عَلَيۡهَاۚ
کسی دوسری جان کا	بوجھ	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	اور بوجھ نہیں اُٹھائے گی	اپنے (آپ کے نقصان) پر

اور جو کوئی گمراہ ہوا تو اُس کی گمراہی کا وبال اُسی پر ہے اور کوئی جان کسی دوسری جان کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبۡعَثَ رَسُولٗا ١٥ وَإِذَآ

وَإِذَآ	رَسُولٗا ١٥	نَبۡعَثَ	حَتَّىٰ	مُعَذِّبِينَ	وَمَا كُنَّا
اور جب	کوئی رسول	ہم بھیجیں	یہاں تک کہ	عذاب دینے والے	اور ہم نہیں ہیں

اور (ہماری سنت یہ ہے کہ) ہم رسول بھیجنے سے پہلے عذاب دینے والے نہیں ہیں۔

أَرَدۡنَآ أَن نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً أَمَرۡنَا مُتۡرَفِيهَا

أَرَدۡنَآ	أَن	نُّهۡلِكَ	قَرۡيَةً	أَمَرۡنَا	مُتۡرَفِيهَا
ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو	تو ہم حکم دیتے ہیں	اس کے خوشحال لوگوں کو

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو ہم اس کے خوشحال لوگوں کو نافرمانی کرنے کا حکم دیتے ہیں

فَفَسَقُواْ فِيهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا ٱلۡقَوۡلُ

فَفَسَقُواْ	فِيهَا	فَحَقَّ	عَلَيۡهَا	ٱلۡقَوۡلُ
پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں	اس میں	پھر ثابت ہو جاتی ہے	اس (بستی) پر	(عذاب کی) بات

پھر وہ اس بستی میں فرمانی کرتے ہیں۔ پس اس بستی پر عذاب کی بات ثابت ہو جاتی ہے

فَدَمَّرۡنَٰهَا تَدۡمِيرٗا ﴿١٦﴾ وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِنَ ٱلۡقُرُونِ مِنۢ بَعۡدِ نُوحٖۗ

فَدَمَّرۡنَٰهَا	تَدۡمِيرٗا ﴿١٦﴾	وَكَمۡ	أَهۡلَكۡنَا	مِنَ ٱلۡقُرُونِ	مِنۢ بَعۡدِ نُوحٖۗ
تب ہم اسے تباہ کر دیتے ہیں	مکمل طور پر تباہ کرنا	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں (قومیں)	نوحؑ کے بعد؟

پھر ہم اسے مکمل طور پر تباہ وبرباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا نوحؑ کے بعد؟

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرٗا ﴿١٧﴾ مَّن

وَكَفَىٰ	بِرَبِّكَ	بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ	خَبِيرَۢا	بَصِيرٗا ﴿١٧﴾	مَّن
اور کافی ہے	آپؐ کا رب	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا	انکو دیکھنے والا	جو کوئی

اور کافی ہے آپؐ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے اور ان کو دیکھنے کے لیے۔

كَانَ يُرِيدُ ٱلْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُۥ فِيهَا مَا نَشَآءُ

كَانَ يُرِيدُ	ٱلْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهُۥ	فِيهَا	مَا نَشَآءُ
چاہتا ہے	جلدی والی (دنیا)	تو ہم جلدی دے دیتے ہیں	اس کو	اس (دنیا میں)	جو کچھ ہم چاہتے ہیں
جو کوئی دنیا چاہتا ہے تو ہم اس کو اس دنیا میں جلدی دے دیتے ہیں جو کچھ ہم چاہتے ہیں					

لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُۥ جَهَنَّمَ

لِمَن	نُّرِيدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهُۥ	جَهَنَّمَ
جس کے لیے	ہم چاہتے ہیں	پھر	ہم نے تیار کر رکھی ہے	اس کے لیے	جہنم
جس کے لیے ہم چاہتے ہیں پھر ہم نے اس کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے					

يَصْلَىٰهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ۝١٨ وَمَنْ أَرَادَ ٱلْءَاخِرَةَ

يَصْلَىٰهَا	مَذْمُومًا	مَّدْحُورًا ۝١٨	وَمَنْ	أَرَادَ	ٱلْءَاخِرَةَ
وہ اس میں داخل ہو گا	ملامت زدہ	دھتکارا ہوا	اور جو کوئی	چاہتا ہے	آخرت
وہ اس میں ملامت زدہ دھتکارا ہوا داخل ہو گا۔ اور جو کوئی آخرت چاہتا ہے					

وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُو۟لَٰٓئِكَ

وَسَعَىٰ	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَأُو۟لَٰٓئِكَ
اور کوشش کرتا ہے	اس کے لیے	اس کے لائق کوشش	جبکہ وہ	مومن ہے	تو یہی لوگ ہیں کہ
اور اس کے لیے کوشش کرتا ہے اس کے لائق کوشش جبکہ وہ مومن ہے					

كَانَ سَعۡيُهُم مَّشۡكُورٗا ١٩ كُلّٗا نُّمِدُّ هَٰٓؤُلَآءِ

هَٰٓؤُلَآءِ	نُّمِدُّ	كُلّٗا	مَّشۡكُورٗا ١٩	سَعۡيُهُم	كَانَ
اُن کو بھی	ہم نوازتے ہیں	ہر ایک کو	قابل قدر	اُن کی کوشش	ہمیشہ سے ہے

تو یہی لوگ ہیں کہ ہمیشہ سے اُن کی کوشش قابل قدر ہے۔ ہم ہر ایک کو نوازتے ہیں

وَهَٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُورًا ٢٠

مَحۡظُورًا ٢٠	رَبِّكَ	عَطَآءُ	وَمَا كَانَ	مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَۚ	وَهَٰٓؤُلَآءِ
روکا ہوا (کسی سے بھی)	آپؐ کے رب کا	عطیہ	اور نہیں ہے کبھی	آپؐ کے رب کے عطیے سے	اور اِن کو بھی

اُن کو بھی اور اِن کو بھی آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے رب کے عطیے سے۔ اور آپؐ کے رب کی عطا کسی سے بھی رُکی ہوئی نہیں ہے۔

ٱنظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖۚ وَلَلۡأٓخِرَةُ

وَلَلۡأٓخِرَةُ	عَلَىٰ بَعۡضٖۚ	بَعۡضَهُمۡ	فَضَّلۡنَا	كَيۡفَ	ٱنظُرۡ
اور یقیناً آخرت	بعض پر	اُن کے بعض کو	ہم نے فضلیت دی	کس طرح	آپ دیکھیے

آپ دیکھیے کس طرح ہم نے اُن کے بعض کو بعض پر فضلیت دی

أَكۡبَرُ دَرَجَٰتٖ وَأَكۡبَرُ تَفۡضِيلٗا ٢١ لَّا تَجۡعَلۡ مَعَ ٱللَّهِ

مَعَ ٱللَّهِ	لَّا تَجۡعَلۡ	تَفۡضِيلٗا ٢١	وَأَكۡبَرُ	دَرَجَٰتٖ	أَكۡبَرُ
اللہ کے ساتھ	آپ نہ ٹھہرائیں	فضلیت کے اعتبار سے	اور بڑھ کر ہے	درجات میں	بڑھ کر ہے

لیکن آخرت کی زندگی درجات اور فضلیت میں اس سے بہت بڑھ کر ہے۔

إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا ﴿٢٢﴾ وَقَضَىٰ رَبُّكَ

إِلَٰهًا ءَاخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُومًا	مَّخْذُولًا ﴿٢٢﴾	وَقَضَىٰ	رَبُّكَ
کوئی دوسرا الہٰ	ورنہ آپ بیٹھ رہیں گے	ملامت زدہ	بے یارومددگار	اور فیصلہ کر دیا	آپؐ کے رب نے

آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا الہٰ نہ ٹھہرائیں ورنہ آپ ملامت زدہ بے یارومددگار ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے

أَلَّا تَعْبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَٰنًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ

أَلَّا تَعْبُدُوٓاْ	إِلَّآ إِيَّاهُ	وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ	إِحْسَٰنًا ۚ	إِمَّا	يَبْلُغَنَّ
یہ کہ تم عبادت نہ کرو	مگر اُسی کی	اور ماں باپ کے ساتھ	اچھا سلوک کرنا	اگر	پہنچ جائیں

اور آپؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے رب نے فیصلہ کر دیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا' اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

عِندَكَ ٱلْكِبَرَ أَحَدُهُمَآ أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل

عِندَكَ	ٱلْكِبَرَ	أَحَدُهُمَآ	أَوْ	كِلَاهُمَا	فَلَا تَقُل
تیرے پاس	بڑھاپے کو	ان میں سے ایک	یا	وہ دونوں ہی	تو تو نہ کہہ

اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا وہ دونوں ہی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک مت کہو

لَّهُمَآ أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا

لَّهُمَآ	أُفٍّ	وَلَا تَنْهَرْهُمَا	وَقُل	لَّهُمَا	قَوْلًا
ان سے	اُف بھی	اور تو انہیں نہ جھڑک	اور تو کہہ	ان دونوں سے	بات

اور نہ اُنہیں جھڑکو' اور اُن سے نرمی سے بات کرو۔

كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَٱخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ ٱلذُّلِّ مِنَ ٱلرَّحۡمَةِ

مِنَ ٱلرَّحۡمَةِ	ٱلذُّلِّ	جَنَاحَ	لَهُمَا	وَٱخۡفِضۡ	كَرِيمًا ﴿٢٣﴾
رحم دلی سے	عاجزی کا	بازو	ان دونوں کے لیے	اور تو جھکائے رکھ	نرم (لہجے میں)

اور تو ان دونوں کے لیے اپنے بازو عاجزی اور رحم دلی سے جھکائے رکھ

وَقُل رَّبِّ ٱرۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾

صَغِيرًا ﴿٢٤﴾	رَبَّيَانِي	كَمَا	ٱرۡحَمۡهُمَا	رَّبِّ	وَقُل
جبکہ میں چھوٹا تھا	انہوں نے میری پرورش کی	جیسا کہ	تو رحم فرما ان دونوں پر	اے میرے رب!	اور کہہ

اور کہہ اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔

رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمۡۚ إِن تَكُونُواْ

تَكُونُواْ	إِن	فِي نُفُوسِكُمۡۚ	بِمَا	أَعۡلَمُ	رَّبُّكُمۡ
تم ہو گے	اگر	تمھارے دلوں میں ہے	اسے جو	خوب جانتا ہے	تمھارا رب

تمھارا رب خوب جانتا ہے اسے جو تمھارے دلوں میں ہے اگر تم نیک ہو گے

صَٰلِحِينَ فَإِنَّهُۥ كَانَ لِلۡأَوَّٰبِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾ وَءَاتِ

وَءَاتِ	غَفُورًا ﴿٢٥﴾	لِلۡأَوَّٰبِينَ	فَإِنَّهُۥ كَانَ	صَٰلِحِينَ
اور تو دے	بہت بخشنے والا	(اپنی طرف) بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے	تو بلاشبہ وہ ہمیشہ سے ہے	نیک

تو بلاشبہ وہ ہمیشہ سے (اپنی طرف) بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے بہت بخشنے والا ہے۔

ذَا ٱلۡقُرۡبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلۡمِسۡكِينَ وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيرًا ﴿٢٦﴾

تَبۡذِيرًا ﴿٢٦﴾	وَلَا تُبَذِّرۡ	وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِ	وَٱلۡمِسۡكِينَ	حَقَّهُۥ	ذَا ٱلۡقُرۡبَىٰ
فضول خرچی کرنا	اور تو فضول خرچی نہ کر	اور مسافر کو بھی	اور مسکین کو	اس کا حق	قرابت دار کو

اور حق ادا کرو قرابت داروں 'مسکینوں اور مسافروں کا اور فضول میں مال مت اُڑاؤ۔

إِنَّ ٱلۡمُبَذِّرِينَ كَانُوٓاْ إِخۡوَٰنَ ٱلشَّيَٰطِينِۖ وَكَانَ ٱلشَّيۡطَٰنُ

ٱلشَّيۡطَٰنُ	وَكَانَ	إِخۡوَٰنَ ٱلشَّيَٰطِينِۖ	كَانُوٓاْ	ٱلۡمُبَذِّرِينَ	إِنَّ
شیطان	اور ہمیشہ سے ہے	شیطانوں کے بھائی	ہمیشہ سے ہیں	فضول خرچی کرنے والے	یقیناً

یقیناً فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان ہمیشہ سے اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

لِرَبِّهِۦ كَفُورًا ﴿٢٧﴾ وَإِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ٱبۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ

ٱبۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ	عَنۡهُمُ	تُعۡرِضَنَّ	وَإِمَّا	كَفُورًا ﴿٢٧﴾	لِرَبِّهِۦ
رحمت تلاش کرنے کے لیے	اُن سے	تو منہ پھیر ہی لے	اور اگر	ناشکرا	اپنے رب کا

اور اگر تو اپنے رب کی رحمت تلاش کرنے کے لیے اُن سے منہ ہی پھیر لے

مِّن رَّبِّكَ تَرۡجُوهَا فَقُل لَّهُمۡ قَوۡلٗا مَّيۡسُورٗا ﴿٢٨﴾

مَّيۡسُورٗا ﴿٢٨﴾	قَوۡلٗا	لَّهُمۡ	فَقُل	تَرۡجُوهَا	مِّن رَّبِّكَ
نہایت آسان (نرم)	بات	ان سے	تو تُو کہہ	جس کی تو اُمید رکھتا ہے	اپنے رب کی

جس کی تو اُمید رکھتا ہے تو اُن سے نرم بات کہہ۔

وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ ٱلۡبَسۡطِ

وَلَا تَجۡعَلۡ	يَدَكَ	مَغۡلُولَةً	إِلَىٰ عُنُقِكَ	وَلَا تَبۡسُطۡهَا	كُلَّ ٱلۡبَسۡطِ
اور تو نہ رکھ	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا	اپنی گردن کے ساتھ	اور تو اسے کھول نہ دے	بالکل کھول دینا
اور نہ تو تم کنجوسی کرو اور نہ ہی اتنی فضول خرچی کرو					

فَتَقۡعُدَ مَلُومٗا مَّحۡسُورًا ۝٢٩ إِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ

فَتَقۡعُدَ	مَلُومٗا	مَّحۡسُورًا ۝٢٩	إِنَّ	رَبَّكَ	يَبۡسُطُ
کہ پھر تو بیٹھ رہے	ملامت کیا ہوا	تھکا ہوا	بیشک	آپ کا رب ہی	فراخ کرتا ہے
کہ پھر پریشان بیٹھے رہو۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے					

ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُۚ إِنَّهُۥ كَانَ

ٱلرِّزۡقَ	لِمَن	يَشَآءُ	وَيَقۡدِرُۚ	إِنَّهُۥ	كَانَ
رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)	بلاشبہ وہ	ہمیشہ سے ہے
اور جسے چاہتا ہے رزق میں تنگی دیتا ہے۔					

بِعِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرٗا ۝٣٠ وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُمۡ خَشۡيَةَ إِمۡلَٰقٖۖ

بِعِبَادِهِۦ	خَبِيرَۢا	بَصِيرٗا ۝٣٠	وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ	أَوۡلَٰدَكُمۡ	خَشۡيَةَ إِمۡلَٰقٖۖ
اپنے بندوں کی	خوب خبر رکھنے والا	انہیں خوب دیکھنے والا	اور تم مت قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے
بلاشبہ وہ ہمیشہ اپنے بندوں کی خبر گیری کرنے والا اور انہیں خوب دیکھنے والا ہے۔					

نَّحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَإِيَّاكُمۡۚ إِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡـًٔا

خِطۡـًٔا	كَانَ	قَتۡلَهُمۡ	إِنَّ	وَإِيَّاكُمۡۚ	نَّحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ
گناہ	ہمیشہ سے ہے	ان کو قتل کرنا	بلاشبہ	اور تمھیں بھی	ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں

اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل مت کرو ہم ہی انہیں اور تمھیں رزق دیتے ہیں

كَبِيرًا ٣١ وَلَا تَقۡرَبُواْ ٱلزِّنَىٰٓۖ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةً

فَٰحِشَةً	كَانَ	إِنَّهُۥ	ٱلزِّنَىٰٓۖ	وَلَا تَقۡرَبُواْ	كَبِيرًا ٣١
بڑی بے حیائی	ہمیشہ ہی سے ہے	یقیناً وہ	زنا کے	اور تم مت قریب جاؤ	بہت بڑا

یقیناً ان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اور تم زنا کے قریب مت جاؤ یقیناً وہ ہمیشہ ہی سے بڑی بے حیائی

وَسَآءَ سَبِيلًا ٣٢ وَلَا تَقۡتُلُواْ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۗ

إِلَّا بِٱلۡحَقِّۗ	حَرَّمَ ٱللَّهُ	ٱلَّتِي	ٱلنَّفۡسَ	وَلَا تَقۡتُلُواْ	وَسَآءَ سَبِيلًا ٣٢
مگر حق کے ساتھ	اللہ نے حرام کیا ہے	جسے	اس جان کو	اور تم مت قتل کرو	اور وہ برا ہے بلحاظ راستے کے

اور بہت ہی بُرا راستہ ہے۔ اور تم اس جان کو قتل مت کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ'

وَمَن قُتِلَ مَظۡلُومًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهِۦ

لِوَلِيِّهِۦ	جَعَلۡنَا	فَقَدۡ	مَظۡلُومًا	قُتِلَ	وَمَن
اس کے وارث کے لیے	ہم نے کر دیا ہے	تو یقیناً	مظلوم	قتل کیا جائے	اور جو شخص

اور جو شخص مظلومی میں قتل کیا جائے تو اُس کے ولی کو ہم نے اختیار دیا ہے

سُلۡطَٰنٗا فَلَا يُسۡرِف فِّي ٱلۡقَتۡلِۖ إِنَّهُۥ كَانَ مَنصُورٗا٣٣

سُلۡطَٰنٗا	فَلَا يُسۡرِف	فِّي ٱلۡقَتۡلِۖ	إِنَّهُۥ	كَانَ	مَنصُورٗا٣٣
مکمل غلبہ	لہذا وہ زیادتی نہ کرے	قتل میں	بیشک وہ (وارث)	ہو گا	مدد دیا ہوا

تو وہ بھی قتل میں حد سے تجاوز نہ کرے بیشک وہ (وارث) مدد دیا ہوا ہو گا (اُس کی مدد کی جائے گی)

وَلَا تَقۡرَبُواْ مَالَ ٱلۡيَتِيمِ إِلَّا بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ

وَلَا تَقۡرَبُواْ	مَالَ ٱلۡيَتِيمِ	إِلَّا	بِٱلَّتِي	هِيَ	أَحۡسَنُ
اور تم مت قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	اس طریقے سے کہ	وہ	بہت ہی اچھا ہو

اور تم یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ مگر اچھے طریقے سے

حَتَّىٰ يَبۡلُغَ أَشُدَّهُۥۚ وَأَوۡفُواْ بِٱلۡعَهۡدِۖ إِنَّ

حَتَّىٰ	يَبۡلُغَ	أَشُدَّهُۥۚ	وَأَوۡفُواْ	بِٱلۡعَهۡدِۖ	إِنَّ
یہاں تک کہ	وہ (یتیم) پہنچ جائے	اپنی جوانی (کی پختگی) کو	اور تم پورا کرو	عہد کو	بلاشبہ

یہاں تک کہ وہ (یتیم) اپنی جوانی (کی پختگی) کو پہنچ جائے اور تم عہد کو پورا کرو

ٱلۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔولٗا٣٤ وَأَوۡفُواْ ٱلۡكَيۡلَ إِذَا

ٱلۡعَهۡدَ	كَانَ	مَسۡـُٔولٗا٣٤	وَأَوۡفُواْ	ٱلۡكَيۡلَ	إِذَا
عہد	ہو گا	سوال کیا ہوا	اور تم پورا کرو	ماپ کو	جب

یقیناً عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ اور تم ماپ کو پورا کرو

كِلۡتُمۡ وَزِنُواْ بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ وَأَحۡسَنُ

كِلۡتُمۡ	وَزِنُواْ	بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِۚ	ذَٰلِكَ	خَيۡرٞ	وَأَحۡسَنُ
تم ماپو	اور تم تولو	سیدھی ترازو کے ساتھ	یہ	بہت ہی بہتر ہے	اور بہت اچھا ہے

جب تم ماپو' اور تم سیدھی ترازو کے ساتھ تولو یہ بہت بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

تَأۡوِيلٗا ٣٥ وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِۦ

تَأۡوِيلٗا ٣٥	وَلَا تَقۡفُ	مَا	لَيۡسَ	لَكَ	بِهِۦ
باعتبار انجام کے	اور آپ پیچھے نہ پڑیں	اس چیز کے کہ	نہیں ہے	آپ کو	اس کا

اور آپ اس چیز کے پیچھے نہ پڑیں جس کا آپ کو علم نہیں

عِلۡمٌۚ إِنَّ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡبَصَرَ وَٱلۡفُؤَادَ كُلُّ أُوْلَٰٓئِكَ

عِلۡمٌۚ	إِنَّ	ٱلسَّمۡعَ	وَٱلۡبَصَرَ	وَٱلۡفُؤَادَ	كُلُّ أُوْلَٰٓئِكَ
کوئی علم	بیشک	کان	اور آنکھ	اور دل	ان میں سے ہر ایک

بیشک کان' آنکھ اور دل سبھی کے بارے میں سوال کی جائے گا۔

كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔولٗا ٣٦ وَلَا تَمۡشِ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَرَحًاۖ

كَانَ	عَنۡهُ	مَسۡـُٔولٗا ٣٦	وَلَا تَمۡشِ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	مَرَحًاۖ
ہو گا	اس کی بابت	سوال کیا ہوا	اور تو مت چل	زمین میں	اکڑ کر

اور تو زمین میں اکڑ کر مت چل

إِنَّكَ لَن تَخۡرِقَ ٱلۡأَرۡضَ وَلَن تَبۡلُغَ ٱلۡجِبَالَ طُولٗا ٣٧

إِنَّكَ	لَن تَخۡرِقَ	ٱلۡأَرۡضَ	وَلَن تَبۡلُغَ	ٱلۡجِبَالَ	طُولٗا ٣٧
بلاشبہ تو	ہر گز نہیں پھاڑ سکے گا	زمین کو	اور تو ہر گز نہیں پہنچ سکے گا	پہاڑوں تک	لمبائی میں
بلاشبہ تو زمین کو ہر گز نہیں پھاڑ سکے گا اور نہ ہی پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکے گے					

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُۥ عِندَ رَبِّكَ مَكۡرُوهٗا ٣٨

كُلُّ	ذَٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهُۥ	عِندَ رَبِّكَ	مَكۡرُوهٗا ٣٨
تمام	یہ (مذکورہ کام)	ہمیشہ سے ہیں	ان کی بُرائی	آپ کے رب کے نزدیک	ناپسند
یہ سب اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔					

ذَٰلِكَ مِمَّآ أَوۡحَىٰٓ إِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ ٱلۡحِكۡمَةِۗ

ذَٰلِكَ	مِمَّآ	أَوۡحَىٰٓ	إِلَيۡكَ	رَبُّكَ	مِنَ ٱلۡحِكۡمَةِۗ
یہ	اس میں سے ہے جو	وحی کی ہے	آپؐ کی طرف	آپؐ کے رب نے	حکمت سے
یہ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے کی گئی حکمت کی وحی میں سے ہے					

وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتُلۡقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومٗا

وَلَا تَجۡعَلۡ	مَعَ ٱللَّهِ	إِلَٰهًا ءَاخَرَ	فَتُلۡقَىٰ	فِي جَهَنَّمَ	مَلُومٗا
اور تو نہ ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	ورنہ تو ڈال دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت زدہ
اور آپ ﷺ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایئے یہ نہ ہو کہ آپؐ کو جہنم میں ملامت زدہ دھتکارا ہوا ڈال دیا جائے۔					

مَّدۡحُورًا۝٣٩ أَفَأَصۡفَىٰكُمۡ رَبُّكُم بِٱلۡبَنِينَ وَٱتَّخَذَ

وَٱتَّخَذَ	بِٱلۡبَنِينَ	رَبُّكُم	أَفَأَصۡفَىٰكُمۡ	مَّدۡحُورًا۝٣٩
اور اس نے بنالیا (خود)	بیٹوں کے ساتھ ؟	تمھارے رب نے	کیا پھر تمھیں چن لیا ہے	دھتکارا ہوا

کیا پھر تمھارے رب نے تمھیں بیٹوں کے ساتھ چن لیا ہے؟

مِنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ إِنَٰثًاۚ إِنَّكُمۡ لَتَقُولُونَ قَوۡلًا عَظِيمًا۝٤٠ وَلَقَدۡ

وَلَقَدۡ	قَوۡلًا عَظِيمًا۝٤٠	لَتَقُولُونَ	إِنَّكُمۡ	إِنَٰثًاۚ	مِنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ
اور یقیناً	بہت بڑی (خطرناک) بات	یقیناً کہتے ہو	بلاشبہ تم	بیٹیاں	فرشتوں کو

اور خود اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے یہ تو تم بڑی (گستاخی کی) بات کہتے ہو!

صَرَّفۡنَا فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ لِيَذَّكَّرُواْ وَمَا يَزِيدُهُمۡ إِلَّا

إِلَّا	وَمَا يَزِيدُهُمۡ	لِيَذَّكَّرُواْ	فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ	صَرَّفۡنَا
مگر	اور یہ انہیں زیادہ نہیں کرتا	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	اس قرآن میں	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (اپنی آیات کو) پھیر پھیر کر بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

نُفُورًا۝٤١ قُل لَّوۡ كَانَ مَعَهُۥٓ ءَالِهَةٌ

ءَالِهَةٌ	مَعَهُۥٓ	كَانَ	لَّوۡ	قُل	نُفُورًا۝٤١
دیگر معبود	اس (اللہ) کے ساتھ	ہوتے	اگر	کہہ دیجیے!	نفرت ہی میں

اور یہ انہیں زیادہ نہیں کرتا مگر نفرت ہی میں۔ کہہ دیجیے! اگر اس (اللہ) کے ساتھ دیگر معبود ہوتے

كَمَا يَقُولُونَ إِذٗا لَّٱبۡتَغَوۡاْ إِلَىٰ ذِي ٱلۡعَرۡشِ سَبِيلٗا ﴿٤٢﴾

سَبِيلٗا ﴿٤٢﴾	إِلَىٰ ذِي ٱلۡعَرۡشِ	لَّٱبۡتَغَوۡاْ	إِذٗا	يَقُولُونَ	كَمَا
کوئی راستہ	عرش والے (اللہ) کی طرف	وہ (معبود) تلاش کرتے	تو اس وقت	وہ (مشرک) کہتے ہیں	جیسا کہ

جیسا کہ وہ (مشرک) کہتے ہیں تو اس وقت وہ (معبود) عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ تلاش کرتے۔

سُبۡحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوّٗا كَبِيرٗا ﴿٤٣﴾

كَبِيرٗا ﴿٤٣﴾	عُلُوّٗا	يَقُولُونَ	عَمَّا	وَتَعَٰلَىٰ	سُبۡحَٰنَهُۥ
بہت زیادہ	برتر	وہ کہتے ہیں	ان سے جو	اور برتر ہے	وہ پاک ہے

وہ پاک اور برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں۔

تُسَبِّحُ لَهُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ ٱلسَّبۡعُ وَٱلۡأَرۡضُ وَمَن فِيهِنَّۚ

فِيهِنَّۚ	وَمَن	وَٱلۡأَرۡضُ	ٱلسَّمَٰوَٰتُ ٱلسَّبۡعُ	لَهُ	تُسَبِّحُ
ان میں ہے	اور جو (مخلوق)	اور زمین (بھی)	ساتوں آسمان	اس کی	پاکیزگی بیان کرتے ہیں

ساتوں آسمان و زمین اور تمام مخلوقات اُسی کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وَإِن مِّن شَيۡءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهِۦ وَلَٰكِن

وَلَٰكِن	بِحَمۡدِهِۦ	يُسَبِّحُ	إِلَّا	مِّن شَيۡءٍ	وَإِن
اور لیکن	اس کی حمد کے ساتھ	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	مگر	کوئی چیز	اور نہیں ہے

اور ہر چیز اللہ کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح بیان کرتی ہے

لَّا تَفۡقَهُونَ تَسۡبِيحَهُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا﴿٤٤﴾

غَفُورًا﴿٤٤﴾	حَلِيمًا	كَانَ	إِنَّهُۥ	تَسۡبِيحَهُمۡۚ	لَّا تَفۡقَهُونَ
بخشنے والا	نہایت بردبار	ہمیشہ سے ہے	بیشک وہ	ان کی تسبیح	تم نہیں سمجھتے

لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بیشک وہ نہایت بردبار بخشنے والا ہے۔

وَإِذَا قَرَأۡتَ ٱلۡقُرۡءَانَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ ٱلَّذِينَ

وَبَيۡنَ ٱلَّذِينَ	بَيۡنَكَ	جَعَلۡنَا	ٱلۡقُرۡءَانَ	قَرَأۡتَ	وَإِذَا
اور اُن لوگوں کے درمیان جو	آپ کے درمیان	تو ہم بنادیتے ہیں	قرآن	آپؐ پڑھتے ہیں	اور جب

اور جب آپؐ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپؐ کے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُورًا﴿٤٥﴾ وَجَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ

عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ	وَجَعَلۡنَا	مَّسۡتُورًا﴿٤٥﴾	حِجَابًا	بِٱلۡأٓخِرَةِ	لَا يُؤۡمِنُونَ
اُن کے دلوں پر	اور ہم نے ڈال دیئے	چھپا ہوا	ایک پردہ	آخرت پر	نہیں ایمان لاتے

ایک چھپا ہوا پردہ بنادیتے ہیں۔ اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے

أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرًاۚ وَإِذَا

وَإِذَا	وَقۡرًاۚ	وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ	يَفۡقَهُوهُ	أَن	أَكِنَّةً
اور جب	ڈاٹ	اور ان کے کانوں میں	وہ سمجھیں اس (قرآن) کو	اس سے کہ	پردے

اس سے کہ وہ اس قرآن کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے

ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِي ٱلۡقُرۡءَانِ وَحۡدَهُۥ وَلَّوۡاْ عَلَىٰٓ أَدۡبَٰرِهِمۡ

عَلَىٰٓ أَدۡبَٰرِهِمۡ	وَلَّوۡاْ	وَحۡدَهُۥ	فِي ٱلۡقُرۡءَانِ	رَبَّكَ	ذَكَرۡتَ
اپنی پیٹھوں کے بل	تو وہ پھر جاتے ہیں	اکیلے اُسی کا	قرآن میں	اپنے رب کا	آپ ذکر کرتے ہیں
اور جب آپؐ قرآن میں تنہا اپنے رب ہی کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھوں کے بل پھر جاتے ہیں۔					

نُفُورٗا ٤٦ نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦٓ

بِهِۦٓ	يَسۡتَمِعُونَ	بِمَا	أَعۡلَمُ	نَّحۡنُ	نُفُورٗا ٤٦
اس (قرآن) کو	وہ غور سے سنتے ہیں	اس (نیت) کو کہ	خوب جانتے ہیں	ہم	نفرت سے (بدکتے ہوئے)
ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے وہ اس قرآن کو توجہ سے سنتے ہیں					

إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰٓ

نَجۡوَىٰٓ	هُمۡ	وَإِذۡ	إِلَيۡكَ	يَسۡتَمِعُونَ	إِذۡ
خفیہ مشورے کرتے ہیں	وہ	اور جب	آپؐ کی طرف	وہ کان لگاتے ہیں	جب
جب وہ آپؐ کی طرف کان لگاتے اور علیحدگی میں سرگوشیاں کرتے ہیں					

إِذۡ يَقُولُ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٗا مَّسۡحُورًا ٤٧

رَجُلٗا مَّسۡحُورًا ٤٧	إِلَّا	إِن تَتَّبِعُونَ	ٱلظَّٰلِمُونَ	يَقُولُ	إِذۡ
ایک آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے	مگر	تم پیروی نہیں کرتے	ظالم لوگ	کہتے ہیں	(یعنی) جب
جب یہ ظالم ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ تم ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔					

ٱنظُرْ كَيْفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلْأَمْثَالَ فَضَلُّواْ

ٱنظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُواْ	لَكَ	ٱلْأَمْثَالَ	فَضَلُّواْ
آپ دیکھیے	کس طرح	انہوں نے بیان کیں	آپؐ کے لیے	مثالیں؟	لہٰذا وہ گمراہ ہوگئے
آپؐ دیکھیے کس طرح انہوں نے آپؐ کے لیے مثالیں بیان کیں؟ لہٰذا وہ گمراہ ہوگئے					

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمًا

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا ﴿٤٨﴾	وَقَالُوٓاْ	أَءِذَا	كُنَّا	عِظَٰمًا
پس وہ نہیں پاسکتے	(سیدھا) راستہ	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہوجائینگے	ہڈیاں
پس وہ (سیدھا) راستہ نہیں پاسکتے۔ اور انہوں نے کہا! کیا جب ہماری ہڈیاں چوراچورا ہو جائینگی					

وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ

وَرُفَٰتًا	أَءِنَّا	لَمَبْعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا ﴿٤٩﴾	قُلْ
اور چوراچورا	توکیا بیشک ہم	ضرور دوبارہ اُٹھائے جائینگے	پیدا کرکے	نئے سرے سے	کہہ دیجیے!
توکیا ہم ضرور نئے سرے سے پیدا کرکے دوبارہ اُٹھائے جائینگے۔ ان سے کہہ دیجیے!					

كُونُواْ حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ

كُونُواْ	حِجَارَةً	أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾	أَوْ خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ
ہوجاؤ	پتھر	یا لوہا	یا کوئی اور مخلوق	اس میں سے جو	بڑی معلوم ہو
خواہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ یا ایسی مخلوق (بن جاؤ) جو تمھارے دلوں میں ان سے بھی سخت ہو۔					

فِي صُدُورِكُمۡۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَاۖ قُلِ ٱلَّذِي

فِي صُدُورِكُمۡۚ	فَسَيَقُولُونَ	مَن	يُعِيدُنَاۖ	قُلِ	ٱلَّذِي
تمھارے سینوں (دلوں) میں	پھر عنقریب وہ کہیں گے	کون	ہمیں دوبارہ لوٹائے گا	کہہ دیجیے!	وہی جس نے
پھر عنقریب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ لوٹائے گا کہہ دیجیے!					

فَطَرَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٖۚ فَسَيُنۡغِضُونَ إِلَيۡكَ رُءُوسَهُمۡ وَيَقُولُونَ

فَطَرَكُمۡ	أَوَّلَ مَرَّةٖۚ	فَسَيُنۡغِضُونَ	إِلَيۡكَ	رُءُوسَهُمۡ	وَيَقُولُونَ
تمھیں پیدا کیا	پہلی بار	پھر عنقریب وہ (ٹھٹھے سے) ہلائینگے	آپ کی طرف	اپنے سر	اور وہ کہیں گے
وہی جس نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا پھر عنقریب وہ اپنے سر آپ کی طرف (ٹھٹھے سے) ہلائینگے اور وہ کہیں گے					

مَتَىٰ هُوَۖ قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَرِيبٗا ﴿٥١﴾

مَتَىٰ	هُوَۖ	قُلۡ	عَسَىٰٓ	أَن يَكُونَ	قَرِيبٗا ﴿٥١﴾
کب ہوگا	وہ؟	کہہ دیجیے!	شاید	کہ وہ ہو	قریب ہی
کہ یہ کب ہوگا کہہ دیجیے! شاید کہ وہ قریب ہی ہو۔					

يَوۡمَ يَدۡعُوكُمۡ فَتَسۡتَجِيبُونَ بِحَمۡدِهِۦ وَتَظُنُّونَ

يَوۡمَ	يَدۡعُوكُمۡ	فَتَسۡتَجِيبُونَ	بِحَمۡدِهِۦ	وَتَظُنُّونَ
جس دن	وہ (اللہ) تمھیں بلائے گا	تو تم تعمیل کروگے	اس کی حمد کرتے ہوئے	اور تم گمان کروگے
جس دن وہ (اللہ) تمھیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے تعمیل کروگے اور تم گمان کروگے				

إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا قَلِيلٗا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُواْ

يَقُولُواْ	لِّعِبَادِي	وَقُل	قَلِيلٗا ﴿٥٢﴾	إِلَّا	إِن لَّبِثۡتُمۡ
وہ کہیں	میرے بندوں سے کہ	اور کہہ دیجیے !	تھوڑا (ساوقت)	مگر	کہ تم نہیں ٹھہرے
کہ تم نہیں ٹھہرے مگر تھوڑا (ساوقت)۔ اور کہہ دیجیے !					

ٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُۚ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ يَنزَغُ

يَنزَغُ	ٱلشَّيۡطَٰنَ	إِنَّ	أَحۡسَنُۚ	هِيَ	ٱلَّتِي
جھگڑا ڈلواتا ہے	شیطان	بیشک	بہت ہی اچھی ہے	وہ (جو)	وہ بات کہ
میرے بندوں سے کہ وہ بہت ہی اچھی بات منہ سے نکالا کریں کیونکہ شیطان آپس میں جھگڑا ڈلواتا ہے					

بَيۡنَهُمۡۚ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ كَانَ لِلۡإِنسَٰنِ عَدُوّٗا مُّبِينٗا ﴿٥٣﴾

عَدُوّٗا مُّبِينٗا ﴿٥٣﴾	لِلۡإِنسَٰنِ	كَانَ	ٱلشَّيۡطَٰنَ	إِنَّ	بَيۡنَهُمۡۚ
کھلا دشمن	انسان کے لیے	ہمیشہ سے ہے	شیطان	بیشک	اُن کے درمیان
بیشک شیطان انسان کا ہمیشہ سے کھلا دشمن ہے۔					

رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِكُمۡۖ إِن يَشَأۡ يَرۡحَمۡكُمۡ

يَرۡحَمۡكُمۡ	يَشَأۡ	إِن	بِكُمۡۖ	أَعۡلَمُ	رَّبُّكُمۡ
تو تم پر رحم کرے	وہ چاہے	اگر	تمھیں	خوب جانتا ہے	تمھارا رب
تمھارا رب تمھیں خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے					

أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنَـٰكَ عَلَيْهِمْ

أَوْ	إِن	يَشَأْ	يُعَذِّبْكُمْ ۚ	وَمَآ أَرْسَلْنَـٰكَ	عَلَيْهِمْ
یا	اگر	وہ چاہے	تو تمھیں عذاب دے	اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا	ان پر
یا اگر وہ چاہے تو تمھیں عذاب دے اور ہم نے آپؐ ﷺ کو ان پر ذمے دار بنا کر نہیں بھیجا					

وَكِيلًا ۝٥٤ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ

وَكِيلًا ۝٥٤	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِمَن	فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ	وَٱلْأَرْضِ ۗ
ذمے دار (بنا کر)	اور آپؐ کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین (میں ہے)
اور آپؐ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو آسمانوں اور زمین میں ہے					

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ

وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ	عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ	وَءَاتَيْنَا	دَاوُۥدَ
اور یقیناً	ہم نے فضلیت دی	بعض نبیوں کو	بعض پر	اور ہم نے دی	داوٗدؑ
اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضلیت دی اور ہم نے داوٗدؑ کو زبور دی۔					

زَبُورًا ۝٥٥ قُلِ ٱدْعُوا۟ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِۦ

زَبُورًا ۝٥٥	قُلِ	ٱدْعُوا۟	ٱلَّذِينَ	زَعَمْتُم	مِّن دُونِهِۦ
زبور	کہہ دیجیے	تم بلاؤ	ان کو جنہیں	تم (معبود) خیال کرتے ہو	اس (اللہ) کے سوا
آپؐ کہہ دیجیے تم بلاؤ ان کو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو					

فَلَا يَمۡلِكُونَ كَشۡفَ ٱلضُّرِّ عَنكُمۡ وَلَا تَحۡوِيلًا ۝٥٦ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ

ٱلَّذِينَ	أُوْلَٰٓئِكَ	وَلَا تَحۡوِيلًا ۝٥٦	عَنكُمۡ	كَشۡفَ ٱلضُّرِّ	فَلَا يَمۡلِكُونَ
جنہیں	یہ لوگ	اور نہ (اسے) بدلنے ہی کا	تم سے	تکلیف ہٹانے کا	پس وہ اختیار نہیں رکھتے
پس وہ تم سے تکلیف ہٹانے کا اور اسے بدلنے کا اختیار نہیں رکھتے۔					

يَدۡعُونَ يَبۡتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ ٱلۡوَسِيلَةَ أَيُّهُمۡ

أَيُّهُمۡ	ٱلۡوَسِيلَةَ	إِلَىٰ رَبِّهِمُ	يَبۡتَغُونَ	يَدۡعُونَ
کہ ان میں سے کون	وسیلہ	اپنے رب کی طرف	وہ تلاش کرتے ہیں	وہ (مشرک) پکارتے ہیں
یہ مشرک جنہیں پکارتے ہیں وہ اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں				

أَقۡرَبُ وَيَرۡجُونَ رَحۡمَتَهُۥ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُۥٓۚ إِنَّ

إِنَّ	عَذَابَهُۥٓۚ	وَيَخَافُونَ	رَحۡمَتَهُۥ	وَيَرۡجُونَ	أَقۡرَبُ
بیشک	اس کے عذاب سے	اور وہ ڈرتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور وہ اُمید رکھتے ہیں	(اللہ کے) زیادہ قریب ہے
کہ ان میں سے کون اللہ کے زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں					

عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُورًا ۝٥٧ وَإِن مِّن قَرۡيَةٍ إِلَّا

إِلَّا	مِّن قَرۡيَةٍ	وَإِن	مَحۡذُورًا ۝٥٧	كَانَ	عَذَابَ رَبِّكَ
مگر	کوئی بستی	اور نہیں	ڈرنے کی چیز	ہمیشہ سے وہ ہے	آپؐ کے رب کا عذاب
بات بھی یہی ہے کہ آپؐ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہی ہے اور نہیں ہے کوئی بستی مگر					

نَحۡنُ مُهۡلِكُوهَا قَبۡلَ يَوۡمِ ٱلۡقِيَـٰمَةِ أَوۡ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًاۚ

نَحۡنُ	مُهۡلِكُوهَا	قَبۡلَ يَوۡمِ ٱلۡقِيَـٰمَةِ	أَوۡ مُعَذِّبُوهَا	عَذَابًا	شَدِيدًاۚ
ہم	اسے ہلاک کرنے والے ہیں	قیامت کے دن سے پہلے	یا اسے عذاب دینے والے ہیں	عذاب	نہایت سخت

ہم اسے ہلاک کرنے والے ہیں قیامت کے دن سے پہلے یا اسے عذاب دینے والے ہیں نہایت سخت عذاب

كَانَ ذَٰلِكَ فِي ٱلۡكِتَـٰبِ مَسۡطُورًا۝٥٨ وَمَا مَنَعَنَآ أَن

كَانَ	ذَٰلِكَ	فِي ٱلۡكِتَـٰبِ	مَسۡطُورًا۝٥٨	وَمَا مَنَعَنَآ	أَن
ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور ہمیں منع نہیں کیا	اس سے کہ

یہ اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور ہمیں منع نہیں کیا اس سے کہ ہم نشانیاں بھیجیں

نُّرۡسِلَ بِٱلۡأٓيَـٰتِ إِلَّآ أَن كَذَّبَ بِهَا

نُّرۡسِلَ	بِٱلۡأٓيَـٰتِ	إِلَّآ	أَن	كَذَّبَ	بِهَا
ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	اس بات نے کہ	جھٹلایا تھا	انہیں

مگر اس بات نے کہ انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا

ٱلۡأَوَّلُونَۚ وَءَاتَيۡنَا ثَمُودَ ٱلنَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُواْ

ٱلۡأَوَّلُونَۚ	وَءَاتَيۡنَا	ثَمُودَ	ٱلنَّاقَةَ	مُبۡصِرَةً	فَظَلَمُواْ
پہلے لوگوں نے	اور ہم نے دی تھی	قوم ثمود کو	اونٹنی	واضح (نشانی)	تو انہوں نے ظلم کیا تھا

اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی واضح (نشانی) دی تھی تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا تھا

بِهَاۚ وَمَا نُرۡسِلُ بِٱلۡأٓيَٰتِ إِلَّا تَخۡوِيفٗا ٥٩ وَإِذۡ

بِهَاۚ	وَمَا نُرۡسِلُ	بِٱلۡأٓيَٰتِ	إِلَّا	تَخۡوِيفٗا ٥٩	وَإِذۡ
اس کے ساتھ	اور ہم نہیں بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کے لیے	اور جب
اور ہم نشانیاں نہیں بھیجتے مگر صرف ڈرانے کے لیے۔					

قُلۡنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِٱلنَّاسِۚ

قُلۡنَا	لَكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	أَحَاطَ	بِٱلنَّاسِۚ
ہم نے کہا	آپؐ سے	بلاشبہ	آپؐ کے رب نے	گھیرا ہوا ہے	لوگوں کو
اور جب ہم نے آپ ﷺ سے کہا بلاشبہ آپؐ کے رب نے لوگوں کو گھیرا ہوا ہے					

وَمَا جَعَلۡنَا ٱلرُّءۡيَا ٱلَّتِيٓ أَرَيۡنَٰكَ إِلَّا فِتۡنَةٗ

وَمَا جَعَلۡنَا	ٱلرُّءۡيَا	ٱلَّتِيٓ	أَرَيۡنَٰكَ	إِلَّا	فِتۡنَةٗ
اور ہم نے نہیں بنایا	اس رؤیا (دیکھنے) کو	وہ جو	ہم نے آپ کو دکھایا	مگر	ایک آزمائش
اور ہم نے اس رؤیا (دیکھنے) کو نہیں بنایا مگر ایک آزمائش لوگوں کے لیے					

لِّلنَّاسِ وَٱلشَّجَرَةَ ٱلۡمَلۡعُونَةَ فِي ٱلۡقُرۡءَانِۚ وَنُخَوِّفُهُمۡ

لِّلنَّاسِ	وَٱلشَّجَرَةَ	ٱلۡمَلۡعُونَةَ	فِي ٱلۡقُرۡءَانِۚ	وَنُخَوِّفُهُمۡ
لوگوں کے لیے	اور اس درخت (زقوم) کو	جس پر لعنت کی گئی ہے	قرآن میں	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں
اور اس درخت (زقوم) کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انہیں ڈراتے ہیں				

فَمَا يَزِيدُهُمۡ إِلَّا طُغۡيَٰنٗا كَبِيرٗا ٦٠ وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ

فَمَا يَزِيدُهُمۡ	إِلَّا	طُغۡيَٰنٗا كَبِيرٗا ٦٠	وَإِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ
پھر انہیں نہیں بڑھاتا (ہمارا ڈرانا)	مگر	زیادہ بڑی سرکشی میں	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے
لیکن وہ سرکشی میں مزید بڑھ جاتے ہیں۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا					

ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ قَالَ

ٱسۡجُدُواْ	لِأٓدَمَ	فَسَجَدُوٓاْ	إِلَّآ	إِبۡلِيسَ	قَالَ
تم سجدہ کرو	آدمؑ کو	توانہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا
تم آدمؑ کو سجدہ کرو توانہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے' اس نے کہا					

ءَأَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِينٗا ٦١ قَالَ أَرَءَيۡتَكَ

ءَأَسۡجُدُ	لِمَنۡ	خَلَقۡتَ	طِينٗا ٦١	قَالَ	أَرَءَيۡتَكَ
کیا میں سجدہ کروں	اسے جسے	تونے پیدا کیا	گیلی مٹی سے	اس (ابلیس) نے کہا	بھلا دیکھ تو
کیا میں سجدہ کروں اسے جسے تونے گیلی مٹی سے پیدا کیا۔ اس (ابلیس) نے کہا بھلا دیکھ تو					

هَٰذَا ٱلَّذِي كَرَّمۡتَ عَلَيَّ لَئِنۡ أَخَّرۡتَنِ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ

هَٰذَا ٱلَّذِي	كَرَّمۡتَ	عَلَيَّ	لَئِنۡ	أَخَّرۡتَنِ	إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ
یہ شخص جسے	تونے بزرگی دی	مجھ پر	بلاشبہ اگر	تونے مجھے مہلت دی	قیامت کے دن تک
یہ شخص جسے تونے مجھ پر بزرگی دی بلاشبہ اگر تونے مجھے قیامت کے دن تک مہلت دی					

لَأَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٗا ۝٦٢ قَالَ ٱذۡهَبۡ

ٱذۡهَبۡ	قَالَ	قَلِيلٗا ۝٦٢	إِلَّا	ذُرِّيَّتَهُۥٓ	لَأَحۡتَنِكَنَّ
تو جا	اس (اللہ) نے کہا	تھوڑے سے لوگوں کے	سوائے	اس کی اولاد کو	تو یقیناً میں ضرور جڑ سے اُکھاڑ دونگا

تو یقیناً میں ضرور اس کی اولاد کو جڑ سے اُکھاڑ دونگا سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔ اس (اللہ) نے کہا تو جا

فَمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ

جَزَآؤُكُمۡ	جَهَنَّمَ	فَإِنَّ	مِنۡهُمۡ	تَبِعَكَ	فَمَن
تمھاری سزا ہے	جہنم	تو بلاشبہ	ان میں سے	تیری پیروی کرے گا	پھر جو

پھر جو ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو یقیناً تم سب کی سزا جہنم ہے پوری پوری۔

جَزَآءٗ مَّوۡفُورٗا ۝٦٣ وَٱسۡتَفۡزِزۡ مَنِ ٱسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُم

مِنۡهُم	ٱسۡتَطَعۡتَ	مَنِ	وَٱسۡتَفۡزِزۡ	مَّوۡفُورٗا ۝٦٣	جَزَآءٗ
ان میں سے	تو طاقت رکھتا ہے	جس کو	اور تو بہکا لے	پوری پوری	سزا

اور تو بہکا لے ان میں سے جس کو تو طاقت رکھتا ہے

بِصَوۡتِكَ وَأَجۡلِبۡ عَلَيۡهِم بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ

وَشَارِكۡهُمۡ	وَرَجِلِكَ	بِخَيۡلِكَ	عَلَيۡهِم	وَأَجۡلِبۡ	بِصَوۡتِكَ
اور تو ان کا شریک بن جا	اور اپنے پیادے	اپنے سوار	ان پر	اور تو کھینچ لا	اپنی آواز کے ساتھ

اپنی آواز کے ساتھ ' اور تو ان پر اپنے سوار اور اپنے پیادے کھینچ لا اور تو ان کے مالوں اور اولاد میں

فِي ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَوۡلَٰدِ وَعِدۡهُمۡۚ وَمَا يَعِدُهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ إِلَّا غُرُورًا٦٤

إِلَّا غُرُورًا٦٤	ٱلشَّيۡطَٰنُ	وَمَا يَعِدُهُمُ	وَعِدۡهُمۡۚ	وَٱلۡأَوۡلَٰدِ	فِي ٱلۡأَمۡوَٰلِ
مگر فریب ہی	شیطان	اور انہیں وعدہ نہیں دیتا	اور انہیں (جھوٹے) وعدے دے	اور اولاد میں	مالوں میں

شریک بن جا اور انہیں (جھوٹے) وعدے دے اور نہیں وعدہ کرتا اُن سے شیطان دیتا مگر فریب ہی۔

إِنَّ عِبَادِي لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنٌۚ

سُلۡطَٰنٌۚ	عَلَيۡهِمۡ	لَكَ	لَيۡسَ	عِبَادِي	إِنَّ
کوئی غلبہ	اُن پر	تیرے لیے	نہیں ہے	میرے بندے	بیشک

یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اختیار نہیں ہوگا

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلٗا٦٥ رَّبُّكُمُ ٱلَّذِي يُزۡجِي

يُزۡجِي	ٱلَّذِي	رَّبُّكُمُ	وَكِيلٗا٦٥	بِرَبِّكَ	وَكَفَىٰ
چلاتا ہے	تو وہی ہے جو	تمھارا رب	بطور کارساز	آپ کا رب	اور کافی ہے

اور کافی ہے آپ کا رب بطور کارساز۔ تمھارا رب تو وہی ہے جو تمھارے لیے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے

لَكُمُ ٱلۡفُلۡكَ فِي ٱلۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ

إِنَّهُۥ	مِن فَضۡلِهِۦٓۚ	لِتَبۡتَغُواْ	فِي ٱلۡبَحۡرِ	ٱلۡفُلۡكَ	لَكُمُ
بیشک وہ	اس کا فضل (رزق)	تاکہ تم تلاش کرو	سمندر میں	کشتیاں	تمھارے لیے

تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

كَانَ بِكُمۡ رَحِيمٗا ٦٦ وَإِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ

ٱلضُّرُّ	مَسَّكُمُ	وَإِذَا	رَحِيمٗا ٦٦	بِكُمۡ	كَانَ
کوئی تکلیف	تمھیں پہنچتی ہے	اور جب	رحم کرنے والا	تمھارے ساتھ	ہمیشہ سے ہے

بیشک ہمیشہ سے وہ تمھارے ساتھ رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تمھیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے

فِي ٱلۡبَحۡرِ ضَلَّ مَن تَدۡعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُۖ

إِيَّاهُۖ	إِلَّآ	تَدۡعُونَ	مَن	ضَلَّ	فِي ٱلۡبَحۡرِ
اس (ایک اللہ) کے	سوائے	تم پکارتے ہو	وہ جنہیں	تو گم ہو جاتے ہیں	سمندر میں

تو گم ہو جاتے ہیں وہ جنہیں تم اس (ایک اللہ) کے سوائے پکارتے ہو

فَلَمَّا نَجَّىٰكُمۡ إِلَى ٱلۡبَرِّ أَعۡرَضۡتُمۡۚ وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ

ٱلۡإِنسَٰنُ	وَكَانَ	أَعۡرَضۡتُمۡۚ	إِلَى ٱلۡبَرِّ	نَجَّىٰكُمۡ	فَلَمَّا
انسان	اور ہمیشہ سے ہے	تو تم منہ پھیر لیتے ہو	خشکی کی طرف	وہ تمھیں نجات دیتا ہے	پھر جب

پھر جب وہ تمھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہمیشہ ہی سے ناشکرا ہے۔

كَفُورًا ٦٧ أَفَأَمِنتُمۡ أَن يَخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ ٱلۡبَرِّ

جَانِبَ ٱلۡبَرِّ	بِكُمۡ	يَخۡسِفَ	أَن	أَفَأَمِنتُمۡ	كَفُورًا ٦٧
خشکی کی ایک جانب	تمھیں	وہ دھنسا دے	اس سے کہ	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو	ناشکرا

کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے کہ وہ تمھیں کہیں خشکی میں ہی دھنسا دے

أَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمۡ

لَكُمۡ	لَا تَجِدُواْ	ثُمَّ	حَاصِبًا	عَلَيۡكُمۡ	أَوۡ يُرۡسِلَ
اپنے لیے	تم نہ پاؤ	پھر	پتھراؤ کرنے والی سخت ہوا؟	تم پر	یا وہ بھیج دے

یا وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی سخت ہوا بھیج دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ۔

وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمۡ أَمِنتُمۡ أَن يُعِيدَكُمۡ فِيهِ تَارَةً أُخۡرَىٰ

تَارَةً أُخۡرَىٰ	فِيهِ	يُعِيدَكُمۡ	أَن	أَمۡ أَمِنتُمۡ	وَكِيلًا ﴿٦٨﴾
دوسری بار	اُسی (سمندر) میں	وہ تمھیں لوٹا دے	اس سے کہ	کیا تم بے خوف ہوگئے ہو	کوئی کارساز

کیا تم بے خوف ہوگئے ہو اس سے کہ وہ اللہ تمھی دوبارہ سمندر کے سفر پر لے آئے

فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ ٱلرِّيحِ فَيُغۡرِقَكُم

فَيُغۡرِقَكُم	مِّنَ ٱلرِّيحِ	قَاصِفًا	عَلَيۡكُمۡ	فَيُرۡسِلَ
آخر کار وہ تمھیں غرق کردے	آندھی؟	توڑ پھوڑ دینے والے	تم پر	پھر وہ بھیجے

پھر وہ تم پر توڑ پھوڑ دینے والے آندھی بھیجے؟ آخر کار وہ تمھیں تمھارے کفر کی وجہ غرق کردے

بِمَا كَفَرۡتُمۡ ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمۡ عَلَيۡنَا بِهِۦ

بِهِۦ	عَلَيۡنَا	لَكُمۡ	لَا تَجِدُواْ	ثُمَّ	بِمَا كَفَرۡتُمۡ
اس کے بدلے میں	ہمارے خلاف	اپنے لیے	تم نہ پاؤ	پھر	اس وجہ سے کہ تم نے کفر کیا

پھر تم اپنے لیے اس کے بدلے کوئی ہمارے خلاف پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔

تَبِيعًا۝٦٩ وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيٓ ءَادَمَ وَحَمَلۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡبَرِّ

فِي ٱلۡبَرِّ	وَحَمَلۡنَٰهُمۡ	بَنِيٓ ءَادَمَ	كَرَّمۡنَا	وَلَقَدۡ	تَبِيعًا۝٦٩
خشکی میں	اور ہم نے انہیں سوار کیا	بنی آدمؑ	ہم نے عزت دی	اوریقیناً	کوئی پیچھا کرنے والا

اوریقیناً ہم نے بنی آدمؑ کو عزت دی اور ہم نے انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں

وَٱلۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَفَضَّلۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ كَثِيرٖ

عَلَىٰ كَثِيرٖ	وَفَضَّلۡنَٰهُمۡ	مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ	وَرَزَقۡنَٰهُم	وَٱلۡبَحۡرِ
بہت (سی مخلوقات) پر	اور ہم نے انہیں فضیلت دی	پاکیزہ (چیزوں) سے	اور ہم نے انہیں رزق دیا	اور تری میں

اور ہم نے انہیں پاکیزہ رزق دیا اور انہیں بہت (سی مخلوقات) پر فضیلت دی بہت بڑی فضیلت۔

مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيلٗا۝٧٠ يَوۡمَ نَدۡعُواْ كُلَّ أُنَاسِۭ

كُلَّ أُنَاسِۭ	نَدۡعُواْ	يَوۡمَ	تَفۡضِيلٗا۝٧٠	خَلَقۡنَا	مِّمَّنۡ
تمام انسانوں کو	ہم بلائینگے	جس دن	بڑی فضیلت	ہم نے پیدا کیا	ان میں سے جنہیں

جس دن ہم تمام انسانوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائینگے

بِإِمَٰمِهِمۡۖ فَمَنۡ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ

فَأُوْلَٰٓئِكَ	بِيَمِينِهِۦ	كِتَٰبَهُۥ	أُوتِيَ	فَمَنۡ	بِإِمَٰمِهِمۡۖ
تو یہ لوگ	اس کے دائیں ہاتھ میں	اس کا اعمال نامہ	اسے دیا گیا	پھر جو شخص کہ	ان کے امام کے ساتھ

توجس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا

يَقۡرَءُونَ كِتَٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُونَ فَتِيلٗا ۝٧١ وَمَن كَانَ

يَقۡرَءُونَ	كِتَٰبَهُمۡ	وَلَا يُظۡلَمُونَ	فَتِيلٗا ۝٧١	وَمَن	كَانَ
پڑھیں گے	اپنے اعمال نامے	اور وہ ظلم نہیں کیے جائینگے	کھجور کی گھٹلی کے تاگے برابر بھی	اور جو کوئی	رہا

تو یہ لوگ اپنے اعمال نامے پڑھیں گے اور وہ کھجور کی گھٹلی کے تاگے برابر بھی ظلم نہیں کیے جائینگے

فِي هَٰذِهِۦٓ أَعۡمَىٰ فَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ أَعۡمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلٗا ۝٧٢

فِي هَٰذِهِۦٓ	أَعۡمَىٰ	فَهُوَ	فِي ٱلۡأٓخِرَةِ	أَعۡمَىٰ	وَأَضَلُّ سَبِيلٗا ۝٧٢
اس (دنیا) میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	اور بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہے راستے سے

اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور وہ بہت زیادہ راستے سے بھٹکا ہوا ہے

وَإِن كَادُواْ لَيَفۡتِنُونَكَ عَنِ ٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ

وَإِن	كَادُواْ	لَيَفۡتِنُونَكَ	عَنِ ٱلَّذِيٓ	أَوۡحَيۡنَآ	إِلَيۡكَ
اور بلاشبہ	قریب تھا کہ	وہ آپ کو ضرور پھسلا دیتے	اس چیز سے جو	ہم نے وحی کی	آپؐ کی طرف

یہ لوگ آپؐ ﷺ کو اس وحی سے جو ہم نے آپؐ ﷺ پر اُتاری ہے بہکانا چاہتے ہیں

لِتَفۡتَرِيَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهُۥۖ وَإِذٗا لَّٱتَّخَذُوكَ خَلِيلٗا ۝٧٣

لِتَفۡتَرِيَ	عَلَيۡنَا	غَيۡرَهُۥۖ	وَإِذٗا	لَّٱتَّخَذُوكَ	خَلِيلٗا ۝٧٣
تاکہ آپ گھڑ لیں	ہم پر (باتیں)	اس (وحی) کے سوا	اور اس وقت	وہ ضرور آپ کو بنا لیتے	گہرا دوست

تاکہ آپؐ ﷺ اس وحی کے سوا کچھ اور ہی ہمارے نام سے گھڑ لیں تب تو وہ ضرور آپؐ کو اپنا گہرا دوست بنا لیتے۔

وَلَوۡلَآ أَن ثَبَّتۡنَـٰكَ لَقَدۡ كِدتَّ تَرۡكَنُ إِلَيۡهِمۡ شَيۡـًٔا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾

شَيۡـًٔا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾	إِلَيۡهِمۡ	تَرۡكَنُ	كِدتَّ	لَقَدۡ	وَلَوۡلَآ أَن ثَبَّتۡنَـٰكَ
کچھ تھوڑا سا	ان کی طرف	جھک جائیں	آپ قریب تھے کہ	تو یقیناً	اور اگر ہم آپ کو ثابت (قدم) نہ رکھتے

اور اگر ہم آپ کو ثابت (قدم) نہ رکھتے تو یقیناً عین ممکن تھا کہ آپ ﷺ اُن کی طرف کچھ نہ کچھ جھک ہی جاتے۔

إِذٗا لَّأَذَقۡنَـٰكَ ضِعۡفَ ٱلۡحَيَوٰةِ وَضِعۡفَ ٱلۡمَمَاتِ

ٱلۡمَمَاتِ	وَضِعۡفَ	ٱلۡحَيَوٰةِ	ضِعۡفَ	لَّأَذَقۡنَـٰكَ	إِذٗا
موت پر (آخرت میں)	اور دگنا (عذاب)	زندگی میں	دگنا (عذاب)	ہم ضرور آپ کو چکھاتے	اس وقت

(اگر ایسا ہو جاتا) تم ہم آپ ﷺ کو دگنا (عذاب) دیتے زندگی میں اور دگنا (عذاب) موت پر (آخرت میں)

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيرٗا ﴿٧٥﴾ وَإِن

وَإِن	نَصِيرٗا ﴿٧٥﴾	عَلَيۡنَا	لَكَ	لَا تَجِدُ	ثُمَّ
اور بلاشبہ	کوئی مددگار	ہمارے خلاف	اپنے لیے	آپ نہ پاتے	پھر

پھر آپ ﷺ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے۔

كَادُواْ لَيَسۡتَفِزُّونَكَ مِنَ ٱلۡأَرۡضِ لِيُخۡرِجُوكَ مِنۡهَاۖ

مِنۡهَاۖ	لِيُخۡرِجُوكَ	مِنَ ٱلۡأَرۡضِ	لَيَسۡتَفِزُّونَكَ	كَادُواْ
اس سے	تاکہ وہ آپ کو نکال دیں	اس زمین (مکہ) سے	وہ اُکھاڑ دیں آپ (کے قدموں) کو	وہ قریب تھے کہ

وہ قریب تھے کہ آپ ﷺ کے قدموں کو اس زمین مکہ سے اُکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ ﷺ کو (مکہ سے) نکال دیں

وَإِذًا لَّا يَلۡبَثُونَ خِلَٰفَكَ إِلَّا قَلِيلٗا ٧٦ سُنَّةَ مَن

وَإِذًا	لَّا يَلۡبَثُونَ	خِلَٰفَكَ	إِلَّا	قَلِيلٗا ٧٦	سُنَّةَ مَن
اور اس وقت	وہ خود بھی نہ ٹھہرتے	آپؐ کے بعد	مگر	تھوڑی ہی دیر	ان لوگوں کے طریقے کی طرح جنہیں
اور (اگر ایسا ہوا تو) تب وہ خود بھی نہیں ٹھہریں گے آپ ﷺ کے بعد مگر تھوڑا عرصہ۔					

قَدۡ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِن رُّسُلِنَاۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيلًا ٧٧

قَدۡ أَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ	مِن رُّسُلِنَاۖ	وَلَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحۡوِيلًا ٧٧
یقیناً ہم نے بھیجا	آپؐ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	اور آپؐ نہیں پائینگے	ہمارے طریقے (قانون) میں	کوئی تبدیلی
ان لوگوں کے طریقے کی طرح جنہیں ہم نے آپؐ سے پہلے بھیجا اور آپؐ ہمارے طریقے (قانون) میں کوئی تبدیلی نہیں پائینگے۔					

أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ ٱلشَّمۡسِ إِلَىٰ غَسَقِ ٱلَّيۡلِ وَقُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِۖ إِنَّ

أَقِمِ	ٱلصَّلَوٰةَ	لِدُلُوكِ ٱلشَّمۡسِ	إِلَىٰ غَسَقِ ٱلَّيۡلِ	وَقُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِۖ	إِنَّ
آپؐ قائم کیجیے	نماز	سورج ڈھلنے (کے بعد) سے	رات کے اندھیرے تک	صبح کی نماز (بھی)	بیشک
آپ ﷺ نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے (کے بعد) سے رات کے اندھیرے تک اور صبح کی نماز بھی					

قُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُودٗا ٧٨ وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ

قُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِ	كَانَ	مَشۡهُودٗا ٧٨	وَمِنَ ٱلَّيۡلِ	فَتَهَجَّدۡ
نماز صبح	ہمیشہ سے ہے	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت	اور کچھ حصہ رات سے بھی	پس آپؐ تہجد پڑھیں
یقیناً فجر کے وقت قرآن پڑھنا فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے۔ اور رات کے ایک حصے میں آپ ﷺ				

بِهِۦ نَافِلَةٗ لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبۡعَثَكَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	أَن يَبۡعَثَكَ	عَسَىٰٓ	لَّكَ	نَافِلَةٗ	بِهِۦ
آپؐ کا رب	کہ آپؐ کو کھڑا کرے	قریب ہے	آپؐ کے لیے	اس حال میں کہ یہ زائد ہے	اس (قرآن) کے ساتھ

اس (قرآن) کے ساتھ جاگیے (یعنی تہجد پڑھیے) اس حال میں کہ یہ آپ ﷺ کے لیے زائد ہے

مَقَامٗا مَّحۡمُودٗا ﴿٧٩﴾ وَقُل رَّبِّ أَدۡخِلۡنِي مُدۡخَلَ صِدۡقٖ

صِدۡقٖ	مُدۡخَلَ	أَدۡخِلۡنِي	رَّبِّ	وَقُل	مَقَامٗا مَّحۡمُودٗا ﴿٧٩﴾
سچا (عزت کا)	داخل کرنا	مجھے داخل کر	اے میرے رب!	اور دعا کیجیے	مقام محمود میں

اُمید ہے کہ آپؐ کا رب آپؐ کو مقام محمود پر فائز فرمائے گا۔ اور دعا کیجیے اے میرے رب! مجھے داخل کر داخل کرنا عزت کا

وَأَخۡرِجۡنِي مُخۡرَجَ صِدۡقٖ وَٱجۡعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلۡطَٰنٗا

سُلۡطَٰنٗا	مِن لَّدُنكَ	وَٱجۡعَل لِّي	صِدۡقٖ	مُخۡرَجَ	وَأَخۡرِجۡنِي
غلبہ	اپنی طرف سے	اور تو پیدا کر میرے لیے	سچا (عزت کا)	نکالنا	اور مجھے نکال

اور مجھے نکال عزت کا نکالنا اور تو میرے لیے اپنی طرف سے غلبہ اور مدد کرنے والا پیدا فرمادے۔

نَّصِيرٗا ﴿٨٠﴾ وَقُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَزَهَقَ ٱلۡبَٰطِلُۚ

ٱلۡبَٰطِلُۚ	وَزَهَقَ	ٱلۡحَقُّ	جَآءَ	وَقُلۡ	نَّصِيرٗا ﴿٨٠﴾
باطل	اور مٹ گیا	حق	آگیا	اور آپؐ کہہ دیجیے	مدد کرنے والا

اور آپؐ کہہ دیجیے حق آگیا اور باطل مٹ گیا

إِنَّ ٱلۡبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقٗا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلۡقُرۡءَانِ

مِنَ ٱلۡقُرۡءَانِ	وَنُنَزِّلُ	زَهُوقٗا ﴿٨١﴾	كَانَ	ٱلۡبَٰطِلَ	إِنَّ
قرآن میں سے	اور ہم نازل کرتے ہیں	مٹ جانے والا	ہمیشہ سے ہے ہی	باطل	بیشک

بیشک باطل ہمیشہ سے ہی مٹ جانے والا ہے۔ اور ہم قرآن میں سے نازل کرتے ہیں

مَا هُوَ شِفَآءٞ وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ

ٱلظَّٰلِمِينَ	وَلَا يَزِيدُ	لِّلۡمُؤۡمِنِينَ	وَرَحۡمَةٞ	شِفَآءٞ	مَا هُوَ
ظالموں کو	اور وہ زیادہ نہیں کرتا	مومنوں کے لیے	اور رحمت ہے	سراسر شفا ہے	وہ جو کہ

وہ جو کہ مومنوں کے لیے سراسر شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

إِلَّا خَسَارٗا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ أَنۡعَمۡنَا عَلَى ٱلۡإِنسَٰنِ أَعۡرَضَ

أَعۡرَضَ	عَلَى ٱلۡإِنسَٰنِ	أَنۡعَمۡنَا	وَإِذَآ	خَسَارٗا ﴿٨٢﴾	إِلَّا
تو وہ منہ پھیر لیتا ہے	انسان پر	ہم انعام کرتے ہیں	اور جب	خسارے ہی میں	مگر

اور جب ہم کسی انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے

وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسٗا ﴿٨٣﴾

يَـُٔوسٗا ﴿٨٣﴾	كَانَ	ٱلشَّرُّ	مَسَّهُ	وَإِذَا	وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ
بہت نا اُمید	تو وہ ہو جاتا ہے	تکلیف	اسے پہنچتی ہے	اور جب	اور وہ اپنا پہلو دور کر لیتا ہے

اور ہم سے کنی کترانے لگتا ہے اور جب اُسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلۡ كُلّٞ يَعۡمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ فَرَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ

قُلۡ	كُلّٞ	يَعۡمَلُ	عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ	فَرَبُّكُمۡ	أَعۡلَمُ
کہہ دیجیے	ہر شخص	عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	پس تمھارا رب	زیادہ جانتا ہے
کہہ دیجیے ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے پس تمھارا رب زیادہ جانتا ہے					

بِمَنۡ هُوَ أَهۡدَىٰ سَبِيلٗا ﴿٨٤﴾ وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِۖ قُلِ

بِمَنۡ	هُوَ	أَهۡدَىٰ سَبِيلٗا ﴿٨٤﴾	وَيَسۡـَٔلُونَكَ	عَنِ ٱلرُّوحِۖ	قُلِ
اس شخص کو کہ	وہ	زیادہ سیدھے راستے پر ہے	اور وہ آپؐ سے سوال کرتے ہیں	روح کے بارے میں	کہہ دیجیے
اس شخص کو جو سیدھے راستے پر ہے۔ اور وہ آپؐ ﷺ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں					

ٱلرُّوحُ مِنۡ أَمۡرِ رَبِّي وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلۡعِلۡمِ إِلَّا قَلِيلٗا ﴿٨٥﴾

ٱلرُّوحُ	مِنۡ أَمۡرِ رَبِّي	وَمَآ أُوتِيتُم	مِّنَ ٱلۡعِلۡمِ	إِلَّا	قَلِيلٗا ﴿٨٥﴾
روح	میرے رب کے امر سے ہے	اور تمھیں نہیں دیا گیا	علم میں سے	مگر	بہت ہی تھوڑا سا
کہہ دیجیے روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمھیں بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔					

وَلَئِن شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ

وَلَئِن	شِئۡنَا	لَنَذۡهَبَنَّ	بِٱلَّذِيٓ	أَوۡحَيۡنَآ	إِلَيۡكَ
اور البتہ اگر	ہم چاہیں	تو یقیناً ضرور لے جائیں	اس (قرآن) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپؐ کی طرف
اور (اے نبیؐ ﷺ) اگر ہم چاہیں تو لے جائیں اس قرآن کو جو ہم نے آپؐ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے					

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِۦ عَلَيۡنَا وَكِيلًا ٨٦

ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهِۦ	عَلَيۡنَا	وَكِيلًا ٨٦
پھر	آپؐ نہیں پائینگے	اپنے لیے	اس (قرآن کے لے جانے) پر	ہمارے مقابلے میں	کوئی حمایتی
پھر آپ ﷺ اپنے لیے اس (قرآن کے لے جانے) پر ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہیں پائینگے۔					

إِلَّا رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَۚ إِنَّ فَضۡلَهُۥ كَانَ

إِلَّا	رَحۡمَةً	مِّن رَّبِّكَۚ	إِنَّ	فَضۡلَهُۥ	كَانَ
مگر	مہربانی سے	آپؐ کے رب کی	بیشک	اس کا فضل	ہمیشہ سے ہے
مگر آپؐ کے رب کی مہربانی سے۔(اس میں کوئی شک نہیں) کہ یقیناً اللہ کا آپؐ پر بہت بڑا فضل ہے۔					

عَلَيۡكَ كَبِيرٗا ٨٧ قُل لَّئِنِ ٱجۡتَمَعَتِ ٱلۡإِنسُ

عَلَيۡكَ	كَبِيرٗا ٨٧	قُل	لَّئِنِ	ٱجۡتَمَعَتِ	ٱلۡإِنسُ
آپ پر	بہت بڑا	کہہ دیجیے	یقیناً اگر	جمع ہو جائیں	انسان
کہہ دیجیے کہ اگر تمام انسان اور تمام جن مل کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں					

وَٱلۡجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأۡتُواْ بِمِثۡلِ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ لَا يَأۡتُونَ

وَٱلۡجِنُّ	عَلَىٰٓ أَن	يَأۡتُواْ بِمِثۡلِ	هَٰذَا	ٱلۡقُرۡءَانِ	لَا يَأۡتُونَ
اور جن	اس بات پر کہ	وہ بنالائیں مثل	اس	قرآن کے	تو وہ نہیں لاسکیں گے
تو وہ اس قرآن کے مثل نہیں لاسکیں گے					

بِمِثۡلِهِۦ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٖ ظَهِيرٗا ﴿٨٨﴾

ظَهِيرٗا ﴿٨٨﴾	لِبَعۡضٖ	بَعۡضُهُمۡ	كَانَ	وَلَوۡ	بِمِثۡلِهِۦ
مددگار	بعض کا	اُن کا بعض	ہو	اگرچہ	اس کی مثل
اگرچہ وہ ایکدوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔					

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٖ

مَثَلٖ	مِن كُلِّ	فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ	لِلنَّاسِ	صَرَّفۡنَا	وَلَقَدۡ
مثال	ہر ایک	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	اوریقیناً
اوریقیناً ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے سمجھنے کے لیے ہر طرح سے مثالیں بیان کر دیں ہیں					

فَأَبَىٰٓ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورٗا ﴿٨٩﴾ وَقَالُواْ لَن نُّؤۡمِنَ

لَن نُّؤۡمِنَ	وَقَالُواْ	إِلَّا كُفُورٗا ﴿٨٩﴾	أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ	فَأَبَىٰٓ
ہم ہرگز ایمان نہیں لائینگے	اورانہوں نے کہا	مگر کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)	اکثر لوگوں نے	پھر بھی انکار کیا
مگر اکثر لوگ انکار سے باز نہیں آتے۔ اورانہوں نے کہا کہ ہم ہرگز آپ ﷺ کی بات نہیں مانیں گے				

لَكَ حَتَّىٰ تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ ٱلۡأَرۡضِ يَنۢبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوۡ تَكُونَ

أَوۡ تَكُونَ	يَنۢبُوعًا ﴿٩٠﴾	مِنَ ٱلۡأَرۡضِ	لَنَا	تَفۡجُرَ	لَكَ حَتَّىٰ
یا ہو	ایک چشمہ	زمین سے	ہمارے لیے	تو جاری کرے	تجھ پر یہاں تک کہ
یہاں تک کہ آپ ﷺ ہمارے لیے زمین سے ایک چشمہ جاری کر دیں۔					

لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ ٱلۡأَنۡهَٰرَ

لَكَ	جَنَّةٌ	مِّن نَّخِيلٍ	وَعِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	ٱلۡأَنۡهَٰرَ
تجھ پر	ایک باغ	کھجوروں کا	اور انگوروں کا	پھر تو جاری کر دے	نہریں

یا آپ ﷺ کے لیے کوئی باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا اور اس کے درمیان آپ ﷺ

خِلَٰلَهَا تَفۡجِيرًا ٩١ أَوۡ تُسۡقِطَ ٱلسَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ

خِلَٰلَهَا	تَفۡجِيرًا ٩١	أَوۡ تُسۡقِطَ	ٱلسَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمۡتَ
ان (باغوں) کے درمیان	(جگہ جگہ) جاری کرنا	یا تو گرا دے	آسمان	جیسا کہ	تو دعویٰ کرتا ہے

بہت سی نہریں جاری کر کے دکھائیں۔ یا آپ ﷺ آسمان کو ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں

عَلَيۡنَا كِسَفًا أَوۡ تَأۡتِيَ بِٱللَّهِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ قَبِيلًا ٩٢

عَلَيۡنَا	كِسَفًا	أَوۡ	تَأۡتِيَ بِٱللَّهِ	وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ	قَبِيلًا ٩٢
ہم پر	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	یا	تو لے آئے اللہ کو	اور فرشتوں کو	سامنے

جیسا کہ آپ دعویٰ کرتے ہیں یا آپ ﷺ لے آئیں اللہ کو اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے۔

أَوۡ يَكُونَ لَكَ بَيۡتٌ مِّن زُخۡرُفٍ أَوۡ تَرۡقَىٰ

أَوۡ	يَكُونَ	لَكَ	بَيۡتٌ	مِّن زُخۡرُفٍ	أَوۡ تَرۡقَىٰ
یا	ہو	تیرے لیے	ایک گھر	سونے کا	یا تو چڑھ جائے

یا آپ ﷺ کے لیے ایک گھر سونے کا ہو یا آپ ﷺ آسمان میں چڑھ جائیں

فِي ٱلسَّمَآءِ وَلَن نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا

عَلَيۡنَا	تُنَزِّلَ	حَتَّىٰ	لِرُقِيِّكَ	وَلَن نُّؤۡمِنَ	فِي ٱلسَّمَآءِ
ہم پر	تو اُتار لائے	یہاں تک کہ	تیرے چڑھ جانے کو	اور ہم ہرگز نہیں مانیں گے	آسمان میں
اور ہم ہرگز آپ ﷺ کے چڑھ جانے کو نہیں مانیں گے یہاں تک کہ آپ ﷺ ایک کتاب اُتار لائیں					

كِتَٰبًا نَّقۡرَؤُهُۥۗ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّي هَلۡ كُنتُ

هَلۡ كُنتُ	رَبِّي	سُبۡحَانَ	قُلۡ	نَّقۡرَؤُهُۥۗ	كِتَٰبًا
میں نہیں ہوں	میرا رب	پاک ہے	آپ کہہ دیجیے	ہم اُسے پڑھیں	ایک کتاب کہ
جسے ہم خود پڑھیں آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ میرا رب پاک ہے					

إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ۝٩٣ وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤۡمِنُوٓاْ

أَن يُؤۡمِنُوٓاْ	ٱلنَّاسَ	وَمَا مَنَعَ	رَّسُولًا ۝٩٣	بَشَرًا	إِلَّا
اس سے کہ وہ ایمان لائیں	لوگوں کو	اور نہیں منع کیا	اور رسول ہی	صرف ایک بشر	مگر
میں تو صرف ایک انسان ہی ہوں جو رسول بنایا گیا ہوں۔ اور نہیں منع کیا لوگوں کو اس سے کہ وہ ایمان لائیں					

إِذۡ جَآءَهُمُ ٱلۡهُدَىٰٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ

قَالُوٓاْ	أَن	إِلَّآ	ٱلۡهُدَىٰٓ	جَآءَهُمُ	إِذۡ
انہوں نے کہا	اس بات نے کہ	مگر	ہدایت	ان کے پاس آگئی	جب
جبکہ اُن کے پاس ہدایت آگئی مگر اس بات نے کہ انہوں نے کہا					

أَبَعَثَ ٱللَّهُ بَشَرٗا رَّسُولٗا ﴿٩٤﴾ قُل لَّوۡ كَانَ

كَانَ	لَّوۡ	قُل	رَّسُولٗا ﴿٩٤﴾	بَشَرٗا	أَبَعَثَ ٱللَّهُ
ہوتے	اگر	آپؐ کہہ دیجیے	رسول (بناکر؟)	ایک بشر کو	کیااللہ نے بھیجاہے

کیااللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجاہے۔ آپ صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ کہہ دیجیے

فِي ٱلۡأَرۡضِ مَلَٰٓئِكَةٞ يَمۡشُونَ مُطۡمَئِنِّينَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِم

عَلَيۡهِم	لَنَزَّلۡنَا	مُطۡمَئِنِّينَ	يَمۡشُونَ	مَلَٰٓئِكَةٞ	فِي ٱلۡأَرۡضِ
اُن پر	تو یقیناًہم نازل کرتے	اطمینان سے	وہ چلتے پھرتے	فرشتے	زمین میں

کہ اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اور رہتے بستے ہوتے

مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَلَكٗا رَّسُولٗا ﴿٩٥﴾ قُلۡ كَفَىٰ بِٱللَّهِ

بِٱللَّهِ	كَفَىٰ	قُلۡ	رَّسُولٗا ﴿٩٥﴾	مَلَكٗا	مِّنَ ٱلسَّمَآءِ
اللہ	کافی ہے	آپؐ کہہ دیجیے	رسول بناکر	کوئی فرشتہ (ہی)	آسمان سے

توہم بھی اُن کے پاس کسی آسمانی فرشتے ہی کو رسول بنا کر بھیجتے۔ آپؐ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے اور تمھارے درمیان

شَهِيدَۢا بَيۡنِي وَبَيۡنَكُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ

بِعِبَادِهِۦ	كَانَ	إِنَّهُۥ	وَبَيۡنَكُمۡۚ	بَيۡنِي	شَهِيدَۢا
اپنے بندوں سے	ہمیشہ سے ہے	بیشک وہ	اور تمھارے درمیان	میرے درمیان	گواہ

گواہ کافی ہے یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر اور ان پر نظر رکھنے والا ہے۔

خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾ وَمَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ

فَهُوَ	ٱللَّهُ	يَهۡدِ	وَمَن	بَصِيرًا ﴿٩٦﴾	خَبِيرًۢا
تو وہی	اللہ	ہدایت دے	اور جسے	(انہیں) خوب دیکھنے والا	خوب خبردار

اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

ٱلۡمُهۡتَدِۖ وَمَن يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُمۡ أَوۡلِيَآءَ

أَوۡلِيَآءَ	لَهُمۡ	فَلَن تَجِدَ	يُضۡلِلۡ	وَمَن	ٱلۡمُهۡتَدِۖ
کوئی دوست	اُن کے لیے	تو آپ ہرگز نہیں پائینگے	وہ گمراہ کرے	اور جسے	ہدایت پانے والا ہے

اور جسے وہ گمراہ کرے تو آپ ہرگز نہیں پائینگے ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار (دوست) اُس کے سوا۔

مِن دُونِهِۦۖ وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ عُمۡيًا

عُمۡيًا	عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ	يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ	وَنَحۡشُرُهُمۡ	مِن دُونِهِۦۖ
اس حال میں کہ وہ اندھے	ان کے چہروں کے بل	قیامت کے دن	اور ہم انہیں اکٹھا کرینگے	اس (اللہ) کے سوا

اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے چہروں کے بل (چلاتے ہوئے) اکٹھا کرینگے

وَبُكۡمًا وَصُمًّاۖ مَّأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُۖ كُلَّمَا خَبَتۡ

خَبَتۡ	كُلَّمَا	جَهَنَّمُۖ	مَّأۡوَىٰهُمۡ	وَصُمًّاۖ	وَبُكۡمًا
وہ بجھنے لگے گی	جب بھی	جہنم ہے	ان کا ٹھکانا	اور بہرے ہونگے	اور گونگے

اس حال میں کہ وہ اندھے' گونگے اور بہرے ہونگے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی وہ آگ بجھنے لگے گی

زِدۡنَٰهُمۡ سَعِيرٗا ۝٩٧ ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمۡ كَفَرُواْ

كَفَرُواْ	بِأَنَّهُمۡ	ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم	سَعِيرٗا ۝٩٧	زِدۡنَٰهُمۡ
کفر کیا	اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے	یہ ان کی سزا ہے	آگ کا بھڑکانا	تو ہم اُن پر زیادہ کر دینگے

تو ہم اُن پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا

بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا

أَءِنَّا	وَرُفَٰتًا	عِظَٰمٗا	أَءِذَا كُنَّا	وَقَالُوٓاْ	بِـَٔايَٰتِنَا
کیا بلاشبہ ہم	اور چورا چورا	ہڈیاں	کیا جب ہم ہو جائینگے	اور انہوں نے کہا	ہماری آیات کا

اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہو جائینگے ہڈیاں اور چورا چورا

لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدًا ۝٩٨ أَوَ لَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ

خَلَقَ	ٱلَّذِي	أَنَّ ٱللَّهَ	أَوَ لَمۡ يَرَوۡاْ	خَلۡقٗا جَدِيدًا ۝٩٨	لَمَبۡعُوثُونَ
پیدا کیا	جس نے	کہ بیشک اللہ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	نئے سرے سے پیدا کر کے ؟	ضرور اُٹھائے جائینگے

تو پھر کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے ضرور اُٹھائے جائینگے ؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخۡلُقَ

يَخۡلُقَ	أَن	عَلَىٰٓ	قَادِرٌ	وَٱلۡأَرۡضَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وہ پیدا کرے	کہ	اس پر	قادر ہے	اور زمین کو	آسمانوں کو

کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر قادر ہے کہ وہ ان کے مثل پیدا کرے ؟

مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ أَجَلٗا لَّا رَيۡبَ فِيهِ

فِيهِ	لَّا رَيۡبَ	أَجَلٗا	لَهُمۡ	وَجَعَلَ	مِثۡلَهُمۡ
اس میں	نہیں ہے کوئی شک	ایک معین وقت کہ	اُن کے لیے	اور اس نے مقرر کیا	ان کی مثل ؟
اور اس نے اُن کے لیے ایک معین وقت مقرر کیا اس میں کوئی شک نہیں ہے					

فَأَبَى ٱلظَّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورٗا ۝٩٩ قُل لَّوۡ أَنتُمۡ

أَنتُمۡ	لَّوۡ	قُل	إِلَّا كُفُورٗا ۝٩٩	ٱلظَّٰلِمُونَ	فَأَبَى
تم	اگر	آپ کہہ دیجیے	مگر کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)	ظالموں نے	پھر انکار کیا
پھر ظالموں نے انکار کیا مگر کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے					

تَمۡلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّيٓ إِذٗا لَّأَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ ٱلۡإِنفَاقِۚ

خَشۡيَةَ ٱلۡإِنفَاقِۚ	لَّأَمۡسَكۡتُمۡ	إِذٗا	خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّيٓ	تَمۡلِكُونَ
خرچ ہو جانے کے ڈر سے	تم ان کو ضرور روک لیتے	تو اس وقت	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کا	اختیار رکھتے
اگر تمھیں اختیار ہو تا میرے رب کی رحمت کے خزانوں پر تو اس وقت تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے اس کو ضرور روک لیتے				

وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ قَتُورٗا ۝١٠٠ وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَىٰ

مُوسَىٰ	ءَاتَيۡنَا	وَلَقَدۡ	قَتُورٗا ۝١٠٠	ٱلۡإِنسَٰنُ	وَكَانَ
موسیٰ کو	ہم نے دیئے	اور یقینا	نہایت بخیل	انسان	اور ہمیشہ سے ہے
اور انسان بہت ہی تنگ دل ہے۔ اور یقینا ہم نے موسیٰ کو نو واضح معجزات دیئے					

تِسۡعَ ءَايَٰتِۭ بَيِّنَٰتٖۖ فَسۡـَٔلۡ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ إِذۡ

إِذۡ	بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ	فَسۡـَٔلۡ	بَيِّنَٰتٖۖ	ءَايَٰتِۭ	تِسۡعَ
جب	بنی اسرائیل سے	لہذا آپ پوچھ لیجیے	واضح	معجزے	نو
لہذا آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے					

جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهُۥ فِرۡعَوۡنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ

لَأَظُنُّكَ	إِنِّي	فِرۡعَوۡنُ	لَهُۥ	فَقَالَ	جَآءَهُمۡ
یقیناً تجھے گمان کرتا ہوں	بیشک میں	فرعون نے	اس سے	تو کہا	وہ (موسیٰ) ان کے پاس آئے
جب وہ (موسیٰ) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ میں تو تمھیں ایک سحر زدہ آدمی سمجھتا ہوں					

يَٰمُوسَىٰ مَسۡحُورٗا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَآ أَنزَلَ

مَآ أَنزَلَ	عَلِمۡتَ	لَقَدۡ	قَالَ	مَسۡحُورٗا ﴿١٠١﴾	يَٰمُوسَىٰ
نہیں نازل کیا	تو جانتا ہے کہ	یقیناً	اس (موسیٰ) نے کہا	جادو کیا گیا	اے موسیٰ
اس (موسیٰ) نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ آسمانوں اور زمین کے رب نے یہ معجزے دکھانے 'سمجھانے کو نازل کیے					

هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ

لَأَظُنُّكَ	وَإِنِّي	بَصَآئِرَ	رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ	إِلَّا	هَٰٓؤُلَآءِ
یقیناً تجھے گمان کرتا ہوں	اور بیشک میں	دکھانے کے لیے	آسمانوں اور زمین کے رب نے	مگر	ان کو
اور اے فرعون! میں تو تمھیں ہلاکت زدہ سمجھتا ہوں۔					

يَٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُورٗا ۝١٠٢ فَأَرَادَ أَن يَسۡتَفِزَّهُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ

يَٰفِرۡعَوۡنُ	مَثۡبُورٗا ۝١٠٢	فَأَرَادَ	أَن	يَسۡتَفِزَّهُم	مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ
اے فرعون	ہلاک کیا ہوا	تب اس (فرعون) نے ارادہ کیا	یہ کہ	وہ انہیں اُکھاڑ دے	زمین سے

تب اس (فرعون) نے ارادہ کیا یہ کہ وہ انہیں زمین سے اُکھاڑ دے

فَأَغۡرَقۡنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ جَمِيعٗا ۝١٠٣ وَقُلۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِۦ

فَأَغۡرَقۡنَٰهُ	وَمَن	مَّعَهُۥ	جَمِيعٗا ۝١٠٣	وَقُلۡنَا	مِنۢ بَعۡدِهِۦ
تو ہم نے اُسے غرق کر دیا	اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	سب کو	اور ہم نے کہا	اس کے بعد

تو ہم نے خود اسے اور اس کے تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا

لِبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱسۡكُنُواْ ٱلۡأَرۡضَ فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ ٱلۡأٓخِرَةِ

لِبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ	ٱسۡكُنُواْ	ٱلۡأَرۡضَ	فَإِذَا	جَآءَ	وَعۡدُ ٱلۡأٓخِرَةِ
بنی اسرائیل سے	تم رہو	اس سرزمین میں	پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ

تم اس سرزمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيفٗا ۝١٠٤ وَبِٱلۡحَقِّ أَنزَلۡنَٰهُ وَبِٱلۡحَقِّ

جِئۡنَا بِكُمۡ	لَفِيفٗا ۝١٠٤	وَبِٱلۡحَقِّ	أَنزَلۡنَٰهُ	وَبِٱلۡحَقِّ
تو ہم تم سب کو لے آئینگے	اکٹھا کر کے	اور حق ہی کے ساتھ	ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا	اور حق ہی کے ساتھ

تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئینگے۔ اور حق ہی کے ساتھ ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا اور یہ حق کے ساتھ نازل ہوا ہے

نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرٗا وَنَذِيرٗا ﴿١٠٥﴾ وَقُرۡءَانٗا

وَقُرۡءَانٗا	وَنَذِيرٗا ﴿١٠٥﴾	مُبَشِّرٗا	إِلَّا	وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ	نَزَلَ ۗ
اور قرآن	اور ڈرانے والا	خوشخبری دینے والا	مگر	اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا	وہ نازل ہوا

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپؐ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

فَرَقۡنَٰهُ لِتَقۡرَأَهُۥ عَلَى ٱلنَّاسِ عَلَىٰ مُكۡثٖ وَنَزَّلۡنَٰهُ

وَنَزَّلۡنَٰهُ	عَلَىٰ مُكۡثٖ	عَلَى ٱلنَّاسِ	لِتَقۡرَأَهُۥ	فَرَقۡنَٰهُ
اور ہم نے اسے اُتارا ہے	ٹھہر ٹھہر کر	لوگوں پر	تاکہ آپؐ اس کو پڑھیں	ہم نے اُسے جدا جدا (نازل) کیا ہے

اور قرآن ہم نے اُسے جدا جدا (نازل) کیا ہے تاکہ آپ ﷺ اس کو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں

تَنزِيلٗا ﴿١٠٦﴾ قُلۡ ءَامِنُواْ بِهِۦٓ أَوۡ لَا تُؤۡمِنُوٓاْۚ

لَا تُؤۡمِنُوٓاْۚ	أَوۡ	بِهِۦٓ	ءَامِنُواْ	قُلۡ	تَنزِيلٗا ﴿١٠٦﴾
ایمان نہ لاؤ	یا	اس پر	ایمان لاؤ	آپؐ کہہ دیجیے	تھوڑا تھوڑا اُتارنا

اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ

إِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ مِن قَبۡلِهِۦٓ إِذَا

إِذَا	مِن قَبۡلِهِۦٓ	ٱلۡعِلۡمَ	أُوتُواْ	ٱلَّذِينَ	إِنَّ
جب	اس سے پہلے	علم	دیئے گئے ہیں	وہ لوگ جو	بیشک

بیشک وہ لوگ جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا تھا

يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّونَ لِلۡأَذۡقَانِ سُجَّدٗا ١٠٧ وَيَقُولُونَ

وَيَقُولُونَ	سُجَّدٗا ١٠٧	لِلۡأَذۡقَانِ	يَخِرُّونَ	عَلَيۡهِمۡ	يُتۡلَىٰ
اور وہ کہتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	ٹھوڑیوں کے بل	تو وہ گر پڑتے ہیں	اُن پر	وہ (قرآن) پڑھا جاتا ہے

جب وہ (قرآن) اُن پر پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور وہ کہتے ہیں

سُبۡحَٰنَ رَبِّنَآ إِن كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُولٗا ١٠٨

لَمَفۡعُولٗا ١٠٨	وَعۡدُ رَبِّنَا	كَانَ	إِن	رَبِّنَآ	سُبۡحَٰنَ
یقیناً (پورا) کیا ہوا	ہمارے رب کا وعدہ	ہمیشہ سے ہے	بیشک	ہمارا رب	پاک ہے

ہمارا رب پاک ہے اور بیشک یقیناً ہمارے رب کا وعدہ ہمیشہ سے پورا کیا ہوا ہے۔

وَيَخِرُّونَ لِلۡأَذۡقَانِ يَبۡكُونَ وَيَزِيدُهُمۡ خُشُوعٗا ۩ ١٠٩ قُلِ

قُلِ	خُشُوعٗا ۩ ١٠٩	وَيَزِيدُهُمۡ	يَبۡكُونَ	لِلۡأَذۡقَانِ	وَيَخِرُّونَ
کہہ دیجیے	گڑگڑانے میں	اور وہ (قرآن) انہیں زیادہ کرتا ہے	روتے ہوئے	ٹھوڑیوں کے بل	اور وہ گر پڑتے ہیں

اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور یہ قرآن اُن کے خشوع میں اضافہ کرتا ہے۔ آپؐ کہہ دیجیے

ٱدۡعُواْ ٱللَّهَ أَوِ ٱدۡعُواْ ٱلرَّحۡمَٰنَۖ أَيّٗا مَّا

أَيّٗا مَّا	ٱلرَّحۡمَٰنَۖ	ٱدۡعُواْ	أَوِ	ٱللَّهَ	ٱدۡعُواْ
جس (نام) کے ساتھ	رحمٰن (کہہ کر)	پکارو	یا	اللہ	تم پکارو

کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر۔

تَدۡعُواْ فَلَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ

تَدۡعُواْ	فَلَهُ	ٱلۡأَسۡمَآءُ	ٱلۡحُسۡنَىٰۚ	وَلَا تَجۡهَرۡ	بِصَلَاتِكَ
تم پکارو	تو اُسی کے ہیں	نام	اچھے	اور آواز بلند نہ کریں	اپنی نماز کے ساتھ
جس نام سے بھی تم پکارو سب اچھے نام اُسی کے ہیں اور اپنی آواز نماز میں بلند نہ کریں					

وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَٱبۡتَغِ بَيۡنَ ذَٰلِكَ سَبِيلٗا ١١٠ وَقُلِ

وَلَا تُخَافِتۡ	بِهَا	وَٱبۡتَغِ	بَيۡنَ ذَٰلِكَ	سَبِيلٗا ١١٠	وَقُلِ
اور نہ آواز بہت آہستہ کریں	اس کے ساتھ	بلکہ تلاش کریں	ان کے درمیان	راستہ	اور کہہ دیجیے
اور نہ آواز بہت آہستہ کریں بلکہ ان کے درمیان راستہ تلاش کریں۔					

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدٗا وَلَمۡ يَكُن

ٱلۡحَمۡدُ	لِلَّهِ	ٱلَّذِي	لَمۡ يَتَّخِذۡ	وَلَدٗا	وَلَمۡ يَكُن
تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	وہ جس نے	نہیں بنائی	اولاد	اور نہیں ہے
اور کہہ دیجیے کہ کُل تعریف اور کُل شکر اللہ ہی کے لیے ہے۔ جو نہ اولاد رکھتا ہے					

لَّهُۥ شَرِيكٞ فِي ٱلۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ وَلِيّٞ

لَّهُۥ	شَرِيكٞ	فِي ٱلۡمُلۡكِ	وَلَمۡ يَكُن	لَّهُۥ	وَلِيّٞ
اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی حمایتی
نہ اپنی بادشاہت میں کسی کو شریک وساجھی رکھتا ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حمایتی ہو					

مِّنَ ٱلذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيرَۢا ﴿١١١﴾

مِّنَ ٱلذُّلِّ	وَكَبِّرۡهُ	تَكۡبِيرَۢا ﴿١١١﴾
ذلت (کمزوری) کی وجہ سے	اور آپ اس (اللہ) کی بڑائی بیان کیجیے	خوب بڑائی بیان کرنا
اور آپ اس اللہ کی بڑائی بیان کیجیے جیسا کہ اس کی بڑائی کرنے کا حق ہے۔		

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
    - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
    - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
    - Mobile + Whatsapp: +1(343)6332211
    - Telegram: @jadulhaque
    - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
    - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani